WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

بدھوار
18 جون 2025
WEDNESDAY
18 JUNE -2025

صفحہ 08 — یوراج جا نچ کے دائرے میں، آن لائن جوا معاملے میں ای ڈی نے پوچھ تاچھ

صفحہ 08 — فیفا کلب ورلڈ کپ میں یورپ کے بڑے کلب فاتح

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 141 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

2019 میں آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد جموں وکشمیر نے کی جنت کی شناخت دوبارہ حاصل

امن خریدنے پر یقین نہیں لیکن امن قائم کرنے کے خواہاں

کسی بھی شہر کیلئے رات کی زندگی صرف ایک گھڑی نہیں بلکہ زندہ دلی کی علامت: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا

سری نگر،۱۷،جون،رجے کے این ایس،،جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کی شام نئی دہلی میں فوٹو جرنلسٹ آشیش شرما کی کافی ٹیبل بک 'ری امیجنگ (تصورنو) جموں اینڈ کشمیر' کا اجراء کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق اپنے خطاب میں، لیفٹیننٹ گورنر نے فوٹو جرنلسٹ آشیش شرما کی جموں وکشمیر میں ہونے والی مسلسل تبدیلیوں اور اگست

2019 میں آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد سے مختلف شعبوں میں ہونے والی ترقی کو حقیقت کے ساتھ پیش کرنے کے لیے سراہا۔انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں جموں وکشمیر نے 2019 کے بعد 'جنت' کی اپنی شناخت دوبارہ حاصل کر لی ہے اور آشیش شرما کا محتاط فوٹو گرافی کا سفر اس تبدیلی کو حاصل کرتا ہے/102

پہلگام دہشت گردانہ حملے سے جموں وکشمیر میں امن اور سیاحت کو پٹری سے اتارنے کی کوشش کی گئی:ترون چھگ

سرینگر،، 17جون ،، سی این آئی ،،پہلگام دہشت گردانہ حملے سے جموں وکشمیر میں امن اور سیاحت کو پٹری سے اتارنے کی پاکستان کی ''ناپاک سازش ''کو آپریشن سندھور کے تحت فوج کی فیصلہ کن کارروائی کے ذریعے کچل دیا گیا ہے کی بات کرتے ہوئے بی جے پی کے قومی جنرل سیکرٹری ترون چھگ نے حال ہی میں ذات پات کی مردم شماری کے نوٹیفکیشن کے حوالے سے، قومی سلامتی اور سماجی انصاف پر مودی/101

ایران میں پھنسے 90 کشمیریوں سمیت 110 ہندوستانی طلبہ دوران شب سرحد سے آرمینیا میں داخل

تمام میڈیکل طلبہ بحفاظت ،باقی طلبہ کو رابطے میں رہنے کا مشورہ

سری نگر،،۱۷،جون،،رجے کے این ایس،، ہندوستان نے اسرائیل اور ایران کے درمیان جاری سخت ٹکراؤ کی صورتحال کے چلتے ایران میں پھنسے ہوئے اپنے شہریوں کو نکالنے کا پہلا مرحلہ شروع کر دیا ہے، جس میں 90 کشمیری طلبہ سمیت تقریباً 110 ہندوستانی میڈیکل طلباء صبح سویرے کامیابی کیساتھ آرمینیا میں داخل ہو گئے۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے قومی کنوینر ناصر کھویامی نے بتایا کہ 110 ہندوستانی طلبا بشمول کشمیر کے 90 طلبہ کو ایران سے نکالا گیا ہے اور وہ آرمینیا پہنچ گئے ہیں، جہاں وہ اب محفوظ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی طلاب کے گروپ نے راتوں رات ایران، آرمینیا کی زمینی سرحد عبور کی اور یہ تمام طلبہ سڑک کے ذریعے یریوان کا سفر کر رہے ہیں، توقع ہے کہ وہ دوپہر (12 یا ایک بجے) تک آرمینیا کے دارالحکومت پہنچ جائیں گے۔ ناصر کھویامی نے بعدازاں بتایا کہ ایران میں زیر تعلیم کشمیر کے کم از کم 90 سے 95 طلباء بحفاظت سرحد عبور کر کے آرمینیا پہنچ گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ان سے بات کی، اور توقع ہے کہ وہ دوپہر 12 یا ایک بجے تک دارالحکومت یریوان پہنچ جائیں گے۔ جموں وکشمیر اسٹوڈنٹس ایسوسی/103

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا جموں وکشمیر کی سیاحتی بحالی کیلئے مشترکہ کوششوں پر زور

مہم جوئی سیاحت، بنیادی ڈھانچے میں بہتری اور نئے سیاحتی مقامات پر توجہ مرکوز

سری نگر،،رانفو،،وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے انڈین ایسوسی ایشن آف ٹور آپریٹروں (آئی اے ٹی او) کے ایک وفد کے ساتھ ایک بات چیت کی اور جموں وکشمیر کو ایک اعلیٰ سیاحتی مقام کے طور پر فروغ دینے میں ان کی مسلسل دلچسپی اور کوششوں کا اعتراف کیا۔ اس بات چیت میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، کمشنر سیکرٹری سیاحت یشا مدگل، ناظم سیاحت کشمیر راجا یعقوب فاروق، صدر آئی اے ٹی او روی گوسین، سینئر افسران، اہم سیاحتی شراکت داروں

اور آئی اے ٹی او کے آفس بیئرروں نے شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا، ''ہم آئی اے ٹی او کے شکر گزار ہیں کہ وہ یہاں آئے اور اس دورے کا اہتمام کیا کیوں کہ اعتماد دوطرفہ ہوتا ہے۔ آپ کی موجودگی ہمیں یقین دلاتا ہے کہ ہم صحیح راستے پر ہیں۔'' اُنہوں نے اس سال کے شروع میں پیش آئے دہشتگردی کے المناک واقعے کا ذکر کرتے ہوئے کہا، ''اسے بدقسمتی کہنا ایک چھوٹی سی بات ہوگی۔ یہ صرف 26 کنبوں پر ہی نہیں بلکہ بہت سے لوگوں کے اعتماد پر بھی اثر انداز ہوا۔ جب سیزن امید افزا نظر آ رہا تھا، تو جون کے وسط میں آنے والی مایوسی واضح تھی۔'' وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سیاحتی شعبے کی بحالی پر اُمید کا اظہار کرتے ہوئے کہا، ''ہم نے 2022 کے سیزن سے سیاحوں کی آمد میں نمایاں اضافہ دیکھا ہے۔ سری نگر کی رونق، چھتوں پر سامان لئے ٹیکسیاں پہلگام، گلمرگ اور دیگر مقامات کی طرف جاتے104

بڈگام اور نگروٹہ اسمبلی حلقوں کے ضمنی انتخابات کو لیکر ابھی تک کوئی نوٹیفکیشن جاری نہیں کیا گیا

؍چیف الیکٹورل آفیسر

سرینگر،،17جون،،سی این آئی،،وسطی ضلع بڈگام اور جموں کے نگروٹہ اسمبلی حلقوں کے ضمنی انتخابات کو لیکر ابھی تک کوئی نوٹیفکیشن جاری نہیں کیا گیا کی بات کرتے ہوئے نو منتخب چیف الیکٹورل آفیسر جموں وکشمیر سنجیو ورما نے کہا کہ 6 ماہ کے اندر ضمنی انتخاب کے انعقاد کیلئے مذکورہ شرط کے ساتھ ساتھ کئی/105

سالانہ امرناتھ یاترا کی تیاریاں اور حفاظتی انتظامات

مرکزی داخلہ سیکرٹری سرینگر پہنچ گئے

پولیس ہیڈکوارٹر میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی

سرینگر،،17جون،،سی این آئی،،سالانہ امرناتھ یاترا کی تیاریاں اور حفاظتی انتظامات کا جائزہ لینے کیلئے مرکزی داخلہ سیکرٹری سرینگر پہنچ گئے جہاں انہوں نے پولیس ہیڈکوارٹر میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی ۔ میٹنگ کے دوران انہوں نے یاتریوں کی حفاظت اور سلامتی کو یقینی بنانے کیلئے تمام اسٹیک ہولڈرس کے درمیان مربوط کوششوں کی اہمیت پر زور دیا اور کسی بھی ممکنہ خطرات اور چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے حفاظتی اقدامات کی محتاط منصوبہ بندی اور ان پر عمل درآمد کی ضرورت پر روشنی ڈالی/106

راجوری میں کنٹرول لائن پر دراندازی کی کوشش ناکام بنانے کے بعد تیسرے روز بھی تلاشی آپریشن

سرینگر،، 17جون ،، سی این آئی ،،راجوری میں کنٹرول لائن پر دراندازی کی کوشش کو ناکام بنانے کے بعد مسلسل تیسرے روز بھی جنگلات میں سیکورٹی فورسز کا وسیع پیمانے پر تلاشی آپریشن جاری رہا۔ سی این آئی کے مطابق راجوری میں لائن آف کنٹرول کے قریب گزشتہ دنوں فوج نے ایک دراندازی کی کوشش ناکام بنائی جس دوران فوج اور دراندازوں کے مابین شدید/110

سپیکر قانون ساز اسمبلی کا چرارِ شریف کے کارگوم پالپورہ کا دورہ

ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا اور عوامی وفود سے ملاقات کی

بڈگام،،رانفو،،سپیکر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے ضلع بڈگام کے چرارِ شریف اسمبلی حلقہ کا تفصیلی دورہ کیا۔ سپیکر موصوف نے دورے کے دوران مختلف جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور کام کی رفتار و معیار کا معائنہ کیا۔ اُنہوں نے ان منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لئے کام کی رفتار میں سرعت لانے پر زور دیا۔ سپیکر نے عوامی رابطہ مہم/109

مشہور زچہ بچہ اسپتال 'لل دید اسپتال سری نگر میں بڑھتا رش

اضافی گائنا کالوجی بلاک کی تعمیر کرنے کا فیصلہ

انتظامی سیکرٹری محکمہ تعمیرات عامہ کی سربراہی میں 9 رُکنی کمیٹی تشکیل

سری نگر،،۱۷،جون،،رجے کے این ایس ،،حکومت جموں وکشمیر نے سرینگر کے لال دید ہسپتال میں ایک اضافی گائنا کالوجی بلاک کی تعمیر سے متعلق ٹھیکہ دینے کے لئے پبلک ورکس (آر اینڈ بی) ڈیپارٹمنٹ کے تحت ایک وقف کنٹریکٹ کمیٹی تشکیل دی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جنرل اینڈ منسٹریشن ڈیپارٹمنٹ میں تعینات کمشنر سیکرٹری ایم راجو آئی اے ایس کی جانب سے 17جون 2025 کو جاری کردہ ایک گورنمنٹ آرڈر نمبر 717-JK(GAD) آف 2024 میں کہا گیا ہے کہ محکمہ خزانہ کے ایس او نمبر 15 آف 2025 بتاریخ 9 جنوری 2020 کے تحت 'لل ڈیڈیشن سری نگر ہسپتال میں تعمیراتی کام کے لئے ٹھیکہ دینے کے لیے ذیل میں کنٹریکٹ کمیٹی کی تشکیل کی منظوری دی گئی ہے۔ اس کمیٹی کی سربراہی محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) کے انتظامی سیکرٹری کریں گے، اور اس میں مختلف انجینئرنگ اور فنانس ونگز کے سینئر افسران شامل ہوں گے۔ مکمل کمیٹی میں ڈائریکٹر جنرل/108

جاوید احمد رانا نے پیر پنچال ریجن میں واٹر سپلائی سکیموں کا جائزہ لیا

سری نگر،،رانفو،، وزیر برائے جل شکتی جاوید احمد رانا نے سول سیکر ٹریٹ میں پیر پنچال ریجن میں واٹر سپلائی سکیموں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا۔ میٹنگ ڈائریکٹر فائنانس ، ڈائریکٹر پلاننگ ، چیف انجینئر وں ، سپر انٹنڈنگ انجینئروں اور جل شکتی کے ایگزیکٹیو انجینئروں نے شرکت کی/107

وزیر اعظم آواس یوجنا جموں وکشمیر میں بلکل ٹھپ ہو کر رہ گئی کنبے پریشان

جاب کارڈ ہولڈروں کو رواں برس کے پانچ ماہ کے دوران کسی بھی طرح کا کام فراہم نہیں کیا گیا مالی حالت انتہائی خستہ

سرینگر،،17جون،،اے پی آئی،،جموں وکشمیر مالی بجٹ مارچ 2025 میں اسمبلی نے پاس کر دی ہے،ایپکس بجٹ کے تحت اداروں کو رقومات فراہم کی گئی یا نہیں اس سلسلے میں جہاں تذبذب غیر یقینیت اب بھی برقرار ہے وہی دیہی ترقی کا محکمہ مفلوج بن کر رہ گیا ہے ۔وزیر اعظم آواس یوجنا اور جاب کارڈ ہولڈروں کو دوسو دن ایک سال میں کام کرنے کی اسکیمیں مکمل طور پر ٹھپ ہو چکی ہے تعمیراتی کام متعلقہ ادارہ کب شروع کریگا اس بارے میں یقین کے ساتھ کچھ بھی نہیں کہا جاسکتا ۔اے پی آئی نیوز کے مطابق وادی کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے اس بات پر حیرانگی کا اظہار کیا ہے کہ سال 2024 میں سرکار نے غریبی کی سطح سے نیچے زندگی بسر کرنے والے کنبوں کی نشاندہی کی جنہیں سرکاری امداد فراہم کرنے کے لئے منتخب کیا گیا تاکہ وہ اپنے لئے آشیانے تعمیر کر سکے ۔ایسے کنبوں نے تمام دستاویزات پورے کئے دیہی ترقی محکمہ کی جانب سے اس بات کی تصدیق کی گئی کہ ایسے کنبے امداد کے حقدار ہیں ایسے کنبوں سے کہا گیا کہ وہ رہائشی مکان کے لئے تعمیر کر کے کئی کنبوں کو امداد کی تھوڑی سی رقم واگزار کی گئی بیشتر کنبے پہلے قسط سے محروم ہیں جن کنبوں نے رہائشی مکانوں کے پلنگ قرضہ اُٹھا کر تعمیر کئے او رجن کنبوں کو یقین دلایا گیا کہ انہیں بھی امدادی رقم واگزار کی جائے گی جو تاحال ممکن نہیں ہو سکی اور ایسے کنبے اس بات پر حیرانگی کا اظہار کر رہے ہیں کہ مرکزی سرکار کا دعویٰ ہے وزیر اعظم آواس یوجنا کے تحت رقومات فراہم کی گئی اور جموں وکشمیر سرکار کا ماننا ہے کہ ابھی تک اس اسکیم کے ساتھ مرکزی سرکار نے فنڈس واگزار نہیں کئے ۔جھوٹ اور سچ کس کسوٹی پر کھرا ثابت کرینگے یہ ابھی تک جموں وکشمیر میں قائم نہیں ہوئی ہے ۔مرکزی سرکار جھوٹ بول رہی ہے یا جموں وکشمیر111

سکینہ اِیتو نے پہلگام میں شری اَمرناتھ جی یاترا 2025 کے اِنتظامات کا جائزہ لیا

چندن واڑی بیس کیمپ ہسپتال کا دورہ اور طبی سہولیات کا جائزہ لیا

بیتاب ویلی میں سیاحوں کے ساتھ بات چیت ،وادی کشمیر کو محفوظ و پُر امن سیاحتی مقام کے طور پر فروغ دینے کی اپیل

اننت ناگ،،رانفو،، وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود و تعلیم سکینہ ایتو نے پہلگام میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں سالانہ شری امرناتھ جی یاترا۔2025 کے سلسلے میں صحت عامہ سے متعلق انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں رُکن قانون ساز اسمبلی پہلگام الطاف احمد وانی (کلو)، مینجنگ ڈائریکٹر جے کے ایم ایس سی ایل، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر، ڈائریکٹر فیملی ویلفیئر، ایم سی ایچ و ایمونائزیشن، ڈائریکٹر آیوش جموں و کشمیر، پرنسپل جی ایم سی/111

مسلمان ختم کر دیئے لیکن ان کی یادگاریں روزگار کا ذریعہ ہیں

تحریر......
عاطف ملک

آخری قسط

ہم وضوگاہ کے کھنڈر سے نکلے اور مسجد کی جگہ پر کھڑے چرچ کے ساتھ سے گذرتے چارلس پنجم یا ہسپانوی میں کارلوس پنجم کے محل کے سامنے تھے۔ چارلس پنجم سولہویں صدی میں آسٹریا کا حکمران تھا جو **1519** عیسوی میں فرانسیسی بادشاہ کے مقابلے میں کیتھولک رومن حکمران منتخب ہوا تھا۔

اس کی سلطنت جرمنی سے جنوبی اٹلی، بلجیم، ہالینڈ، لکسم برگ، سپین اور شمالی اٹلی کے علاقوں سسلی اور نیپلز پر مشتمل تھی۔ **1526** عیسوی میں چارلس نے اشبیلیہ میں پرتگال کے حکمران خاندان کی ازابیلا سے شادی کی اور الحمرا میں اپنے لیے ایک محل کی تعمیر شروع کی۔ الحمرا کی مسجد کو مسمار کر کے چرچ اور دوسری عمارات کو ڈھا کر محل کی جگہ بنائی گئی۔ یہ محل ان کی زندگیوں میں مکمل نہیں ہوا بلکہ بیسویں صدی تک بغیر چھت کے تھا۔ محل کی درمیانی جگہ کھلی ہے جس کے گرد دو منزلہ برآمدے ہیں۔

برآمدوں میں جا بجا ستون ہیں۔ اس محل کے ایک حصے میں اب الحمرا کا عجائب گھر قائم ہے جس میں الحمرا کی تاریخ، عمارت کے نقش و نگار اور مسلم تہذیب کی یادگاریں جمع کی گئی ہیں۔ ہم نے اس عجائب گھر میں بڑے ذوق و شوق سے وقت گذارا۔ اس سے گذر کر ہم الحمرا میں واقعہ قلعہ کی جانب گئے جسے القصبہ کہا جاتا ہے۔ جب **1238** عیسوی میں ابو عبداللہ محمد ابن یوسف ابن نصر نے غرناطہ میں حکمرانی حاصل کی تھی تو اس نے البیسین میں واقع پرانے قلعے کی بجائے ٹیکہ کے پہاڑ پر قلعہ بنوانے کا فیصلہ کیا، سو یہ فصیل دار قلعہ الحمرا محل کے تعمیر شدہ علاقے کی سب سے پہلی تعمیر ہے۔ یہ قلعہ غرناطہ شہر سے دو سو میٹر کی بلندی پر واقع ہے۔ یہ تکون کی شکل میں تعمیر کیا گیا ہے اور الحمرا کی باقی علاقے کی طرح اس کی دو فصیلیں؛ ایک اندرونی اور ایک بیرونی ہیں۔

یہ عام حالات میں راستے کے لیے اور جنگ کی حالت میں پانی کی رکاوٹ کے طور پر استعمال ہوتی تھیں۔ ان فصیلوں پر حفاظتی برج تھے۔ اس قلعے کے درمیان فوجی چھاونی تھی۔ اس کے کھنڈرات آج بھی موجود ہیں۔ ان کھنڈرات کی رہائش گاہ میں داخل ہوں تو صحن اور اس کے گرد تین سے چار کمرے اور ایک بیت الخلا موجود ہے۔ ایک گھر دوسرے گھروں سے تین چار گنا بڑا ہے اور اس کے بیچ میں ایک حوض ہے۔ یہ غالباً کسی فوجی سردار کی رہائش ہوگی۔ شمالی جانب قلعہ کا مرکزی دروازہ تھا جس سے البیسین سے آنے والے لوگ داخل ہو کر الحمرا جاتے تھے۔ اس کے ساتھ اصطبل تھے جہاں ملاقاتی اپنے گھوڑے کھڑے کرتے تھے اور اپنا اسلحہ محافظوں کے حوالے کر کے محل میں داخل ہوتے تھے۔ قلعے کے ایک جانب ایک خوبصورت باغ تھا۔ یہ قلعہ قدرتی طور پر بہت محفوظ تھا اور کبھی بھی اس پر فتح نہیں پائی گئی۔ غرناطہ کی **1492** عیسوی میں شکست میں بھی اس قلعہ پر فتح نہیں حاصل ہوئی تھی مگر مسلم حکمران ابو عبداللہ محمد نے ہتھیار ڈال دیے تھے۔

القصبہ میں کئی برج ہیں، ان میں سب سے اونچا نگرانی کا مینار **27** میٹر ہے، اس سے پورے غرناطہ پر نظر ڈالی جاسکتی ہے۔ عیسائی فتح کے بعد اس پر ایک بڑی گھنٹی لگا دی گئی جو آج بھی موجود ہے۔ اس گھنٹی کے ذریعے سے قدرتی آفات مثلاً آگ، زلزلہ یا بیرونی حملے کا اعلان کیا جاتا تھا۔ اس کے علاوہ یہ گھنٹی زرخیز زمین کی آبیاری کے وقت اور اس کے دورانیے کے تعین کے لیے بھی استعمال ہوتی تھی۔

اس برج سے غرناطہ شہر کی مختلف آبادیوں اور ساتھ کے پہاڑی سلسلے کا خوبصورت منظر نظر آتا ہے، سو ہم اس برج پر جا چڑھے۔ وہاں ہم نے گھنٹی دیکھنے کے ساتھ ساتھ مختلف مناظر کی تصویریں کھینچیں جو اس مضمون میں شامل کی گئی ہیں۔ القصبہ کے جنوبی حصے میں ایک خوبصورت باغ ہے۔ اسی باغ کی ایک دیوار پر ہسپانوی شاعر فرانسسکو ڈی لکاذا کی مشہور نظم کنداں ہے، جو اس نے ایک نابینا کو گٹار بجاتے اور بخشش کے انتظار میں دیکھ کر لکھی تھی۔ اس کے چند اشعار کا اردو ترجمہ کرنے کی میری کوشش کچھ یوں ہے۔

اے دلربا
اس نابینا کو کچھ کر عطا
کہ زندگی کا اس سے بڑھ کر کیا ہوگا دکھ
کہ غرناطہ میں ہو کوئی اندھا

القصبہ سے نکل کر باغ سے گذرتے ہوئے ہم بنو نصر کے محلات کی جانب چلے گئے۔ بنو نصر اندلس میں آخری مسلمان حکمران تھے جنہوں نے بارہ سو تیس عیسوی سے چودہ سو بانوے عیسوی تک غرناطہ پر حکومت کی۔ یہ تین محل ہیں جو مختلف اوقات میں تعمیر ہوئے تھے۔

عربی میں پہلا قلعۃ المشور، دوسرا قمارش اور تیسرا الریاض السعید کے نام سے جانے جاتے ہیں۔ یہ تینوں محل مختلف ادوار میں تعمیر ہوئے۔ قلعۃ المشور سب سے پرانی تعمیر ہے جو کہ بارہ سو چھتیس عیسوی میں بنو نصر کے پہلے حکمران محمد الحمر کے حکم سے شروع ہوئی۔ اس کے نام المشور کی بنیاد عربی اور اب اردو میں بھی مستعمل لفظ مشورہ سے ہے، سو یہاں وزراء کی مجلس شوریٰ بیٹھتی تھی، حکومت کے حوالے سے مشورے ہوتے تھے اور احکامات جاری ہوتے تھے۔ عدالت یہاں کے بڑے کمرے میں لگتی تھی جس کے ساتھ ایک چھوٹا تخت تھا جو کہ جالی دار دیوار سے بڑے کمرے سے علیحدہ کیا گیا تھا۔ بادشاہ وہاں بیٹھ کر سائلین کی درخواستیں سنتا تھا۔ عدالت کمرے کے داخلی دروازے کے اوپر ایک سرخ لکڑی کا ٹکڑا زمانے کے دست برد سے ابھی بھی بچا ہے۔ اس پر سلطان کی مدح میں لکھے گئے اشعار آج بھی پڑھے جاسکتے ہیں۔ وہ اشعار یوں ہیں

یا منصب الملک الرفیع
وبحرز الشکل البدیع
فتحت للفتح المبین
وحسن صنع او صنیع
اثر الامام محمد
ظل الالہ علی الجمیع

اس کا انگریزی ترجمہ جو کہ ایک کتاب سے لیا گیا ہے، درج ذیل ہے۔

بڑے کمرے کے درمیان شیشے کی چھت تھی جس سے دن کی روشنی اندر آتی تھی، بعد میں اس چھت کو لکڑی کی کاشی کردہ چھت سے بدل دیا گیا۔ دروازے پر ایک عبارت کنداں تھی، ”آیئے، بے خوف و خطر یہاں داخل ہوں، یہاں انصاف مانگنے سے مت ہچکچاؤ کہ یہاں انصاف کیا جاتا ہے“۔ اس کے علاوہ چھت کے قریب قرآن کی آیت لکھی ہوئی نظر آتی ہے۔ وما بکم من نعمۃ فمن اللہ، اور جو بھی نعمت تمہیں ملتی ہے وہ اللہ کی طرف سے آتی ہے۔

کمرے کے ستون خوبصورت انداز میں چھت سے ملتے ہیں۔ ان میں مختلف رنگوں کے ڈیزائن بھی نظر آتے ہیں اور نیلے رنگ میں نصری نعرہ ولا غالب الا اللہ بھی لکھا ہے۔ دیواروں پر تقریباً پانچ چھ فٹ کی بلندی تک مختلف رنگوں میں جیومیٹریکل ڈیزائن بنے ہیں۔

بڑے کمرے کے ساتھ ہی ایک چھوٹی مسجد بھی ہوا کرتی تھی۔ اس مسجد سے غرناطہ کی آبادی خصوصاً البیسین کا نظارہ ہوتا ہے۔ یہ عام مساجد سے اس لحاظ سے مختلف ہے کہ عموماً مساجد سے باہر کا نظارہ نہیں کیا جاتا۔ اس مسجد کی دیواروں پر مختلف عبارات و آیات خوبصورت خطِ کوفی اور دوسرے انداز میں لکھی گئی ہیں۔ اس میں لکھا گیا ہے الحمد اللہ علی نعمۃ الاسلام، اسلام کی نعمت دینے کا اللہ کا شکر، ولا غالب الا اللہ، اللہ کے سوا کوئی حاوی/غالب/ فاتح نہیں، عز لمولانا السلطان، ہمارے سلطان کی عزت ہو۔ مسجد کی محراب پر لکھا ہے اقبل علی صلاتک، اپنی نمازوں کی فکر کرو، ولا تکن من الغافلین، اور غافلوں میں مت شامل ہو جاو۔

بڑے ہال کے ساتھ ہی ایک اور کمرہ ہے جسے موجودہ دور میں گولڈن چیمبر کہا جاتا ہے۔ گمان ہے کہ یہ کمرہ سلطان سے ملنے آنے والوں کی انتظار گاہ تھی۔ اس کمرے میں مسلمانوں کے دور کے بعد کئی تبدیلیاں کی گئیں جن میں اس کی شہر پر نظر کرتی تین کھڑکیوں کو ہٹا کر ایک بنا دیا گیا۔ اس کے دوسرے کمروں کی جانب جاتے دروازے بند کر دیے گئے اور اس کے علاوہ بھی کئی تبدیلیاں ہیں مگر اس کے باوجود یہاں دیواروں پر لکھی گئی کچھ تحریریں باقی ہیں، جن میں سب سے نمایاں قرآن کی آیت ہے، 'وما النصر الا من عند اللہ العزیز الحکیم' فتح صرف اللہ حکمت والے و طاقتور کی جانب سے آتی ہے۔

اندلس میں مسلمانوں کی شکست کے بعد کے ادوار میں قلعۃ المشور میں کئی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ چرچ بنا دیا گیا، بادشاہ کے تخت کو ختم کر کے وہاں پادریوں کے لیے جگہ بنا دی گئی۔ بعض جگہ پر عیسائی حکمرانوں نے اپنے تاج کا پیوند لگا دیا جو کہ عمارت کے اپنے حسن میں بہت بھدا نظر آتا ہے۔ پندرہ سو نوے عیسوی میں اسلحہ خانے میں دھماکے نے محل کو بہت نقصان پہنچایا۔ بڑے کمرے کا ایک دروازہ ایک چھوٹے کمرے میں جاتا ہے جسے سنہرا کمرا کہتے ہیں۔

اس کمرے کی چھت پر بنو نصر کے دور میں کشیدہ کاری کی گئی تھی جو بعد میں سونے کے پتوں سے مزین کی گئی۔ اس وجہ سے آج اس کمرے کو سنہرے کمرے یا گولڈن کمرے کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس کمرے سے غرناطہ شہر کا منظر بھی نظر آتا ہے۔ سنہرے کمرے کے آگے ایک برآمدہ ہے جس میں تین خوبصورت قواسین بنی ہیں، جن کے اوپر ایک جھروکہ نما کھڑکی ہے۔ برآمدے کے آگے ایک صحن ہے۔ صحن کے وسط میں ایک سنگِ مرمر کا فوارہ ہے۔ صحن کے دوسری جانب دیوان خاص ہے۔

دیوان خاص سلطان یوسف اول نے تیرہ سو تینتیس عیسوی کے لگ بھگ بنوانا شروع کیا تھا۔ سنہرا کمرہ عدالتی کمرے سے دیوان خاص کو جوڑتا ہے۔ دیوان خاص سرکاری کاموں کے لیے استعمال ہوتا تھا۔ اس کے تین حصے ہیں۔ پہلے کا نام حنائی صحن ہے۔ اس نام کی وجہ صحن کے درمیانی حوض کے ساتھ لگی ہوئی خوبصورت مہندی کی جھاڑیوں کی رو ہے۔ یہ سینتیس میٹر اور چوبیس میٹر کا چوکور صحن محل کا وسط ہے۔

دیوان خاص کے عقب میں واقع مینار بھی یہاں سے نظر آتا ہے۔ یہ صحن صناعی کی ایک خوبصورت مثال ہے کہ اس کے درمیان پانی کے حوض میں ساتھ کی خوبصورت دیواروں اور عمارت کا عکس ہر چیز کے حسن کو کئی گنا بڑھا دیتا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ چاند جب بھی پاگل پن پر اترتا ہوگا تو الحمرا کے اس حوض میں ضرور اترتا ہوگا۔ یہ حوض پانی اور زندگی کے تعلق کو علامتی طور پر ظاہر کرتا ہے۔ اس حوض کے دونوں چھوٹے کناروں پر واقع دو فوارے زندگی کے سفر کو پیش کرتے ہیں۔ ایک فوارے کی پھوار پانی پر گرتی ہے، یہ پیدائش ہے۔ یہ پھوار پھر فوارے کی گول تھالی میں گول دائروں کی شکل میں بڑھتی ہے، یہ زندگی کی سفر ہے۔ پھر یہ پانی فوارے کی تھالی سے ایک تنگ راہ میں جاتا ہے، یہ ادھیڑ عمری ہے۔ اس کے بعد یہ پانی بڑے حوض میں اتر کر ہمیشگی اور ابدیت کا حصہ بن جاتا ہے۔ صحن کے شمالی اور جنوبی جانب بڑے برآمدے ہیں جن میں سات قواسین بنی ہیں۔ برآمدے کے دونوں جانب طاقچے تھے جہاں وزرا، سفارت کار اور دوسرے نمائندین بادشاہ سے ملاقات سے قبل انتظار و مشاورت کرتے تھے۔

تمام دیواریں اور قوسین عربی میں دعاوں، شاعری اور نصری نعرہ سے مزین ہیں۔ شمالی برآمدے سے جس کمرے میں داخل ہوا جاتا ہے اُسے آج بوٹ روم یعنی کشتی والا کمرہ کہا جاتا ہے۔ اس کمرے سے ہو کر شاہی تخت کے کمرے میں جایا جاتا ہے۔ کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ اس کمرے کی چھت ایک کشتی کی مشابہت رکھتی ہے سو اسے اس نام سے پکارا جاتا ہے۔ کچھ کے نزدیک اس نام کی وجہ اس کمرے کی دیواروں پر لکھا البرکہ ہے جو ہسپانوی زبان میں بگڑ کو بوٹ روم بن گیا۔ گمان ہے کہ یہ عمارت سلطان محمد پنجم نے تیرا سو چھیاسٹھ عیسوی میں تعمیر کروائی تھی۔ اٹھارہ سو نوے عیسوی میں یہ کمرہ آتشزدگی سے تباہ ہوگیا تھا تو یہ چھت دوبارہ بنائی گئی تھی۔ اس کمرے کے دروازے کو باب البیت کہا جاتا تھا، اس پر ایک زبردست قوس ہے جس پر اندلسی شاعر و امیر ابن زمرک کی شاعری لکھی ہے۔ اس کے علاوہ دیواروں پر بھی نصری نعرہ ولا غالب الا اللہ اور دوسری عبارات و آیات ہیں۔

بوٹ روم سے تخت گاہ میں داخل ہوا جاتا ہے جہاں بادشاہ کا تخت ہوتا تھا۔ بعض کتابوں میں اس کمرے کو سفیروں کے کمرے کا نام بھی دیا گیا ہے۔ یہ پورے محل کا سب سے بڑا کمرہ ہے۔ یہ کمرہ ایک مکعب، انگریزی میں کیوب کی شکل میں بنایا گیا ہے اور قلعۃ المشور کے مینار کے اندر واقع ہے۔ اس کمرے کے ساتھ نو عدد طاقچے اور کھڑکیاں ہیں جن رنگین شیشے کے ڈیزائن ہیں۔ یہ ڈیزائن عربی میں کومارین کہلاتا ہے، اسی وجہ سے اس مینار کو کومارین کا مینار، ہسپانوی میں مینار کو مارش کہا جاتا ہے۔

اس کمرے کی دیواروں پر مختلف قدرتی ڈیزائن ہیں؛ سیپ، پھول، ستارے۔۔۔۔ یہ کمرہ اسلامی آرٹ کا نمونہ ہے، آرٹ جس میں قدرت کو خوبصورت طریقے سے گھر میں لایا جاتا ہے۔ بڑی بڑی کھڑکیاں جو باغ، صحن اور حوض پر نظر ڈالتی ہیں، علامتی انداز میں چھت پر ستارے جو دائروں کی شکل میں بنائے گئے ہیں، کھڑکیوں سے آتی دھوپ اور چھاوں کا تناسب، یہ سب کچھ ایسا کہ مخلوق سے خالق کے جانب کا سفر ہے، مخلوق خالق کی صناعی کا رنگ نظر آتا ہے۔ پیغمبر اسلام ﷺ کی حدیث مبارک، ان اللہ جمیل یحب الجمال، یہاں پر عملی طور پر تعمیر کی صورت میں دکھائی دیتی ہے۔ اس کمرے کی چھت کے نیچے لکڑی پر پوری سورت الملک کی تیس آیتیں کنداں ہیں۔ سورت الملک جو اللہ کی بڑائی بیان کرتی ہے۔

دیواروں کے نچلے حصے پر مختلف رنگوں کی پچی کاری سے ڈیزائن تیار کیا گیا ہے۔ درمیان میں ایک آٹھ کونے کا ستارہ ہے اور اس کے گرد مزید ستارے دائروں کی شکل میں پھیلتے چلے جاتے ہیں۔ رنگوں کے انتخاب سے یہ ایک بہتا پھیلا ولگتا ہے۔ یہ حلقہِ درویشاں ہے جو کسی سے فیض یاب ہو رہا ہے۔ یہ ریاضی اور روحانیت کا ایسا جوڑ ہے جو الفاظ میں بیان نہیں کیا جاسکتا، صرف اہل نظر اسے محسوس کر سکتے ہیں۔

الحمرا کی تعمیر میں کھڑکیوں اور روشنی کا رشتہ جاننا ضروری ہے۔ چھت کے قریب کی کھڑکیاں چھوٹی و علامتی ہیں جہاں سے کچھ ہوا کا داخلہ مقصود ہوگا۔ جبکہ دوسری بڑی کھڑکیاں فرش تک یا بہت نیچے تک آتی ہیں۔ اس کی وجہ عربوں میں مستعمل زمینی نشست ہے سو یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ پورے الحمرا کو زمین کی سطح پر آ کر ہی مکمل طور پر محسوس کیا جاسکتا ہے۔ تخت گاہ کی چھت بھی اسلامی آرٹ و صناعی میں اپنی مثال آپ ہے۔ یہ اٹھارہ میٹر بلند چھت دیودار کی لکڑی کی بنی ہے۔ اس چھت میں آٹھ ہزار لکڑی کے ٹکڑوں کو جوڑ کر نظام فلک اور مذہبی علامتی پیغام دیا گیا ہے۔ چھت کے درمیان میں ایک مقرنس جو کہ جنت عدن کی علامت ہے۔

اس کے گرد سات دائرے بنے ہیں جو مختلف ستاروں پر مشتمل ہیں جو سات آسمانوں کو ظاہر کرتے ہیں۔ یہی وہ کمرہ ہے کہ جہاں آخری بنو نصر کے بادشاہ ابو عبداللہ محمد الثانی عشر نے دو جنوری چودہ سو بانوے عیسوی کو ہتھیار ڈالنے کی دستاویز پر دستخط کیے۔ فاتح چارلس ہفتم نے اس محل کی خوبصورتی دیکھ کر اس وقت کہا تھا، ”اتنی خوبصورتی کو چھوڑنے والا افسردہ ہی رہے گا“۔

تخت گاہ سے نکل کر تیسرے محل میں داخل ہوا جاتا ہے۔ اسے الریاض السعید کے نام سے جانا جاتا تھا۔ یہ بادشاہ اور اس کے خاندان کی رہائش گاہ تھی۔ درمیانی صحن کو شیروں کا صحن کہا جاتا ہے کیونکہ اس کے درمیان میں مشہور زمانہ شیروں کی پشت پر دھرا فوارہ ہے۔ صحن کے گرد برآمدے ہیں جن میں ایک سو چوبیس سنگ مرمر کے ستون ہیں۔ مشرقی اور مغربی جانب دو خیمہ دریاں ہیں جو صحن میں آتی ہیں۔ یہ عرب بدوں کے خیموں کی یاد دلاتے ہیں۔

چاروں کونوں سے پانی کے راہ بہتے ہیں جو صحن کے درمیان میں شیروں کے فوارے میں جا کر ایک دوسرے سے ملتے ہیں۔ اس صحن کے سات خط تشاکل یعنی سمٹری ایکسیز ہیں جو اس زمانے کی تعمیراتی ترقی اور فن کو ظاہر کرتا ہے۔ شیروں کے فوارے میں بارہ شیر ہیں۔ یہ سوال ہے کہ یہ بارہ شیر کیوں ہیں؟ اس کے مختلف خیالات و توجیہات دی گئی ہیں مثلاً یہ سال کے بارہ ماہ دکھاتے ہیں، یا یہ ایک شہزادی کے آنسو ہیں جو جب صحن میں گرے تو انہوں نے بارہ شیروں کی شکل ڈھال لی، یا یہ آسمان کے بارہ برج ظاہر کرتے ہیں۔ ایک اور خیال ہے کہ یہ یروشلم میں حضرت سلیمان کے بنے ہیکل سلیمانی کے اسی طرح کی علامت کو پیش کرتا ہے جس میں بارہ عدد بنی اسرائیل کے بارہ قبیلوں کا ظاہر کرتا ہے۔ اس فوارے کی نچلی سطح پر ابن زمرک کی شاعری کنداں ہے، جبکہ خطِ کوفی میں برکہ لکھا بھی نظر آتا ہے۔

صحن کے اردگرد دوسرے بڑے کمرے ہیں۔ ان میں ایک مقرنس ہال ہے۔ مقرنس تعمیر کا انداز ایرانی طرز تعمیر سے آیا ہے اور دنیا میں مختلف اسلامی عمارات میں اسے خوبصورتی سے استعمال کیا گیا ہے۔ اس تعمیر کے انداز میں شہد کے چھتے کی مشابہت ملتی ہے۔ اس کے ساتھ ابن سراج ہال ہے جس کے نام کی تاریخ کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس جگہ پر جنگجو ابن سراج کا سر قلم کیا گیا تھا۔ اس کے ساتھ کا کمرہ دو بہنوں کا کمرہ کہلاتا ہے۔ اس میں بادشاہ کا خاندان رہتا تھا۔ ایک ساتھ کا کمرہ شاہی کمرہ کہلاتا تھا۔

دو بہنوں کا ہال یا کمرہ صحن کے جنوبی جانب ہے اور محل کی خوبصورت ترین تعمیر گردانا جاتا ہے۔ اس کے نام کے بارے میں کوئی حتمی رائے نہیں ہے۔ یہ خیال ہے کہ اس کا نام اس کمرے میں پائے جانے والے دو ماربل کے بڑے ٹکڑوں کے نام پر ہے جو ساخت، وزن، رنگ اور حجم میں ہو بہو ایک ہیں۔ یہ پورے الحمرا محل کے سب سے بڑے ماربل کے ٹکڑے ہیں۔ جبکہ دوسری رائے یہ ہے کہ اس کمرے کا نام اس کی دیواروں پر کنداں شاعری سے آئی ہے، جس میں کہا گیا کہ کہکشاں میں برج جوزا اپنا ہاتھ تمہارے ساتھ دوستی میں اٹھائے ہے اور چاند اس سے باتیں کرتا ہے۔ یہ کمرہ شاہی خواتین کے لیے تھا۔ اس کے دریچوں سے شہر نظر آتا ہے اور اس کے بائیں جانب شاہی حمام واقع ہے۔ اس کمرے کی دیواروں پر محل کا سب سے بڑا قصیدہ کنداں ہے۔ یہ ابن زمرک کا ایک سو چھیالیس اشعار پر مشتمل قصیدہ ہے جس میں سے آدھا شیروں والے فوارے پر لکھا ہے۔ ان اشعار میں محل اور سلطان کی مدح کی گئی ہے۔

نیچے تصویروں میں اس قصیدے کے چار اشعار کی تصاویر ہیں۔

پہلا شعر ہے۔

تمد لھا الجوزا کف مصافح ... ویدنو لھا بدر السما مناجیا

کہکشاں، برج جوزا، اُسے خوش آمدید کہنے کے لیے ہاتھ بڑھاتی ہے
اور چودھویں کا چاند اس سے باتیں کرتا ہے

دوسرا شعر ہے

بھا البھو قد حاز البھا وقد غدا ... بہ القصر آفاق السماء مباھیا

یہاں کے گنبد کو وہ شان و شوکت حاصل ہوئی ہے
کہ یہ محل آفاق کا مقابلہ کرتا ہے

تیسرا شعر ہے

فلم نر قصراً منہ اعلی مظاہراً ... واوضح آفاقاً وافسح نادیا

ہم نے کبھی ایسی شان و شوکت کا محل نہیں دیکھا
ایسا جو آفاق کی مانند ہو اور مل بیٹھنے کے لیے موزوں و کھلا ہو

چوتھا شعر افقی لحاظ سے لکھا گیا ہے

یملو جہر الروض حول غصونھا ... دنانیر شمس تترک الروض حالیا

اس کے باغ اور اس کی شاخیں سورج کے دیناروں سے لدی ہیں

اس کمرے کے وسط میں ایک فوارہ ہے جس سے ایک راہ شیروں کے فوارے تک جاتی ہے۔

دو بہنوں کے ہال سے متصل ایک چھوٹا کمرہ ہے، اس کمرے کا نام کمرہ سلطانہ ہے۔ یہ الحمرا کے خوبصورت ترین کمروں میں سے ایک ہے۔ ملکہ یہاں پر آرام کرتی تھی۔ کمرے سے غرناطہ شہر اور دریائے درو کا نظارہ کیا جاسکتا ہے۔ اس کمرے کی کھڑکیاں نیچے تک آتی ہیں کہ یہاں زمینی نشست قالین اور گاو تکیوں پر کی جاتی ہوگی۔ عیسائی حکمرانوں نے فتح کے بعد اس کمرے کے گرد تعمیرات کیں جس سے شہر کا منظر اوجھل ہوگیا۔ مزید ظلم یہ کیا گیا کہ ساتھ واقع صحن کو ختم کر کے باغ بنا دیا گیا۔ اس کمرے کے بعد کی تمام تعمیرات عیسائی بادشاہوں کی بنائی ہیں سو یہ کمرہ اصل الحمرا محل کا آخری حصہ سمجھا جاسکتا ہے۔

کمرہ سلطانہ کے بعد کی تعمیرات عیسائی بادشاہوں نے کروائی تھیں۔ اس کی خاطر الحمرا کی کئی عمارتیں تباہ کر دی گئیں۔ جب کمرہ سلطانہ سے آگے چلے تو مسافر تھک گیا تھا، سو ساتھ کے صحن میں رکھے بنچوں میں سے ایک پر بیٹھ گیا۔ صحن کے وسط میں سنگ مرمر کا فوارہ تھا جس کا رنگ پھیکا پڑ چکا ہے، مگر وہ ایک تاریخ کا شاہد ہے جب وہاں موجود عمارت کو ختم کر کے اُسے نصب کیا گیا تھا۔ مسافر چاہتا تھا کہ اُس سے کچھ بات کرے، اُس سے کچھ سوالات کا جواب مانگے، مگر وہ خاموش تھا شاید کبھی اُس کے آنسو کچھ داستان سناتے ہوں۔ مگر زیادہ تر دیکھنے والے جلدی میں ہوتے ہیں، زندگی کی دوڑ میں کرنے کو اور کئی کام ہوتے ہیں، کون فوارے کی اڑتی دھار سنے اور بہتے خون کی کہانی سن کر افسردہ ہو۔

مسافر نے محل سے واپسی کا سفر شروع کیا۔ راہ میں الحمرا کی مسجد سے دوبارہ گذر ہوا۔ باہر نکلتے صحن اور حوض ہے۔ حوض اندلسی طرز تعمیر میں ایک ضروری اکائی ہے۔ فصیل اور اس کے ساتھ کے برج سے گذر ہوا، اس برج کی کھڑکی نظر آتی ہے۔ اس برج کے اندر واقع کمرہ اپنی صناعی اور خوبصورتی میں اپنی مثال آپ ہے۔ آگے یوسف سوم کا محل ہے۔ آج اس محل کی بہت کم باقیات موجود ہیں۔ یہ مگر تاریخی حوالوں سے ثابت ہے کہ یہ الحمرا کا سب سے خوبصورت اور بڑا محل تھا۔ یہ ایک بہت بڑا سانحہ ہے کہ عیسائی دور میں اس محل کو پوری طرح تباہ کر دیا گیا۔ اس کے باقیات میں آج صرف صحن اور اس کا حوض باقی ہے جو اس محل کے حجم کا اندازہ دیتا ہے۔

اس کے علاوہ اس کے شاہی حمام کے باقیات بھی بتاتے ہیں کہ یہ بڑی تعمیر کا حصہ رہے ہیں۔ اس کے بعد ایک باغ سے گذر کر ہم الحمرا چارلس پنجم کے محل کے سامنے تھے جو اس نے فتح کے بعد الحمرا میں بنوایا۔ محل کا درمیانی صحن گولائی میں ہے جس کے گرد دو منزلہ کمرے بنائے گئے ہیں۔ یہ محل الحمرا کی عمارتوں کو گرا کر بنایا گیا ہے سو اسی لیے اس سے متصل مسجد کا وضوخانہ آج بھی موجود ہے جبکہ مسجد نہیں ہے۔

گمان ہے کہ مسجد کی جگہ پر محل بنا دیا گیا تھا۔ یہاں سے آگے نکلے تو کافی تھک چکے تھے، سو الحمرا میں بنائے گئے ہوٹل میں بیٹھ کر چائے پی۔ وہاں نئی تعمیر کے ہوٹل کو مخمل میں ٹاٹ کے پیوند کی مانند پایا۔ چائے سے فارغ ہو کر ہم الحمرا کے مشرقی جانب واقع باغ سے ہوتے محل سے باہر کی جانب چل پڑے۔ یہ باغ تین سطح پر ہیں اور ان کے ساتھ محل کی دیوار ہے جس پر حفاظتی برج واقع ہیں۔ اس میں کہیں یوسف سوم کے تباہ شدہ محل کی دیواروں کے کھنڈر بھی نظر آجاتے ہیں۔

دھندلکا سا تھا، یہ علم نہیں کہ واقعی تھا یا محسوس ہو رہا تھا۔ ایک افسردگی سی چھائی تھی، آنکھ میں نمی سی تھی۔ مسافر حسن اور غم کی کسک لئے ہوئے تھا، دونوں کی کاٹ گہری ہوتی ہے۔ درد بتاتا تھا کہ روح پر لگا زخم گہرا ہے اور زندگی بھر کے لیے اُٹھانا ہوگا۔ مسافر الحمرا سے نکلا اور بس پر سوار ہو کر غرناطہ کے شہر کو واپس ہوا۔ جب واپس اپنی رہائش کو چلے تو غرناطہ کے گرجے کے سامنے سے گذرے۔ یہ گرجا پندرہ سو پندرہ عیسوی میں فاتح فرنینڈ نے بنوایا تھا۔ یہ غرناطہ کے مسلم ماضی کے سامنے ایک نشان کے طور پر بنایا گیا۔ اس سے قبل غرناطہ کی جامع مسجد کو پہلے ہی گرجا بنا دیا گیا تھا۔

غرناطہ میں مسلمان تو ختم کر دیے مگر ان کے نشان جا بجا بکھرے ہیں اور صدیوں بعد شہر کی آبادی کے روزگار کا سبب بنے ہیں۔ راہ میں غرناطہ میں پیدا ہوئے یہودی محقق ابن تیبون کا مجسمہ نظر آیا، مسافر نے ایک تصویر اس مجسے کے ساتھ کھچوائی کہ اُس رواداری کی یاد کے طور پر رکھ سکے جب مسلم اندلس میں وصف پر غیر مسلم اعلی عہدہ پاتے تھے۔ رات جلد سوئے کہ صبح اشبیلیہ کا سفر تھا کہ واپسی کی فلائیٹ اشبیلیہ سے تھی۔ اشبیلیہ کے ایرپورٹ پر گاڑی واپس کی اور رائن ایر کا جہاز ہمارے فرینکفرٹ کے سفر کے لیے رن وے پر کھڑا تھا، یوں ہمارے سفر کا ایک باب مکمل ہوا۔

اصل کارروائیاں اب شروع ہوں گی: ایرانی فوج

نئی دہلی (ایم این این) اسرائیلی جارحیت کے بعد اپنے تازہ ترین پہلے باضابطہ بیان میں ایرانی مسلح افواج نے ایک فیصلہ کن اور طے شدہ فوجی مرحلے کے آغاز کا اعلان کیا ہے۔ تہران ٹائمز کے مطابق ایرانی مسلح افواج کے ایک ترجمان نے زور دیتے ہوئے کہا کہ 'اصل کارروائیاں' اب شروع ہو رہی ہیں۔ ایرانی مسلح افواج کے ترجمان نے اپنے بیان میں مقبوضہ علاقوں پر قابض یہودیوں کو علاقے خالی کرنے کی وارننگ دی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ بے بس، جرائم پیشہ نیتن یاہو کی حکومت کی ایران پر ایک بار پھر جارحیت کے بعد ہمارے پاس منہ توڑ جواب دینے کے سوا کوئی آپشن نہیں بچا، ہم ایسا جواب دیں گے جو بچوں کی قاتل ریاست کو پچھتانے پر مجبور کر دے گا۔ ترجمان

ایرانی مسلح افواج نے کہا کہ صیہونی حکومت کی جانب سے ایران کی قوت کا غلط حساب لگانے پر اب ان کو تباہ کن اور مثالی جواب دیا جائے گا، اس میں کوئی شک نہیں ہونا چاہیے کہ ایران کی بہادر افواج کی جانب سے اب آنے والے دنوں میں تمام مقبوضہ علاقوں کو نشانہ بنایا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ قابضین علاقے خالی کردیں، کیوں کہ آئندہ دنوں میں یہ علاقے آپ کی رہائش کے قابل نہیں رہیں گے، ہم نے حالیہ دنوں میں اسرائیل کے فوجی اور دفاعی مراکز، صیہونی رجیم کے فیصلہ سازی کے دفاتر، ملٹری اور جوہری عہدیداروں کی رہائش گاہوں کو نشانہ بنایا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ اس وقت ہمارے پاس اسرائیل کی تمام تنصیبات اور علاقوں میں موجود اہم مقامات کا ڈیٹابیس موجود ہے، اور ہمیں تذویراتی طور پر اہم سمجھے جانے والے اسرائیلی ٹارگٹس تک رسائی بھی حاصل ہے، اس لیے ہم یہودی شہریوں کو آگاہ کرتے ہیں کہ وہ خود کو انسانی ڈھال کے طور پر استعمال نہ ہونے دیں اور علاقے خالی کردیں۔ ایرانی مسلح افواج کے ترجمان نے کہا کہ زیرزمین شیلٹرز اور پناہ گاہوں میں رہنا آپ کی حفاظت یقینی نہیں بنا سکتا، مجرم صیہونی حکومت بالخصوص نیتن یاہو اپنے اور اہل خانہ کے ذاتی فائدے کے لیے آپ کو استعمال کر رہا ہے۔ ترجمان نے دعویٰ کیا کہ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے جو جرائم شروع کیے ہیں، اس کا انجام شکست فاش اور پچھتاوے کے علاوہ کچھ اور نہیں ہوگا، اگر آپ یہ انتباہ نظر انداز کرتے ہیں تو آنے والے دن آپ کے لیے مزید کٹھن ہو سکتے ہیں۔ اس دوران ایران نے عالمی ایٹمی توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) سے اسرائیلی حملوں کی مذمت کا مطالبہ کیا ہے۔

ٹرمپ دورہ کینیڈا مختصر کر کے واپس جا رہے ہیں، کیرولائن لیویٹ

نئی دہلی (ایم این این) امریکا کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کینیڈا کا دورہ مختصر کر کے واپس امریکا جا رہے ہیں جہاں انہوں نے نیشنل سیکیورٹی کونسل کا وائٹ ہاؤس کے سچویشن روم میں اجلاس بلا لیا ہے۔ امریکی صدر نے سوشل میڈیا پیغام میں کہا کہ انہوں نے ایران سے بارہا کہا تھا کہ نیوکلیئر ڈیل پر دستخط کر دیں، انہیں ایسا کرنا چاہیے تھا۔ انہوں نے کہا کہ ایران کسی صورت نیوکلیئر ہتھیار حاصل نہیں کر سکتا۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان کیرولائن لیویٹ نے کہا کہ مشرق وسطیٰ کی صورتحال کے سبب صدر ٹرمپ جی سیون اجلاس میں شرکت مختصر کر کے واپس امریکا جا رہے ہیں۔ امریکی ٹی وی کے مطابق صدر ٹرمپ نے قومی سلامتی کونسل کو سچویشن روم میں تیار رہنے کی ہدایت کی جہاں انکی واپسی پر فوری اجلاس ہوگا۔ اس سے پہلے صدر ٹرمپ نے خبردار کیا تھا

ایران کے تازہ حملے، اسرائیل کا شہریوں کو گھروں کے اندر رہنے کی ہدایت

نئی دہلی (ایم این این) ایران کے تازہ حملوں کے بعد رمت ہشرون اور ہرزیلیا کو رہائشیوں کو گھروں کے اندر رہنے کی ہدایت کر دی گئی۔ رہائشیوں نے اسرائیلی میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ شدید دھوئیں کے سبب سانس لینا مشکل ہو رہا ہے۔ اسرائیلی فوج نے کہا کہ جولان میں ایرانی ڈرونز کو روک رہے ہیں۔ دوسری جانب ایران نے اسرائیلی انٹیلیجنس ہیڈکوارٹر 'امان' کو براہ راست نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا۔ واضح رہے کہ ایران نے اسرائیل پر پھر میزائل داغ دیے، جس کی تصدیق اسرائیلی فوج نے کر دی ہے۔ اس حوالے سے اسرائیلی فوج نے کہا کہ ایران سے اسرائیل کی جانب میزائل داغے گئے ہیں، اسرائیلی دفاعی نظام خطرے سے نمٹنے کیلئے فعال ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق تل ابیب میں متعدد دھماکے سنے گئے ہیں۔ تل ابیب، ہرزیلیا اور مقبوضہ بیت المقدس سمیت اسرائیل کے مختلف شہروں میں ایرانی میزائلوں سے تباہی ہوئی ہے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق ہرزیلیا میں حساس ہدف پر میزائل گرے ہیں، تل ابیب میں بھی کئی عمارتیں نشانہ بنی ہیں۔ اسرائیلی فوج نے نقصانات چھپانے کے لیے سنسرشپ سخت کر دی۔

ایران اور اسرائیل سے کچھ چینی شہریوں کو پڑوسی ممالک میں منتقل کروایا ہے: ترجمان چینی وزارت خارجہ

نئی دہلی (ایم این این) ترجمان چینی وزارت خارجہ گو جیاکن نے اپنے بیان میں بتایا کہ ایران اور اسرائیل سے کچھ چینی شہریوں کو پڑوسی ممالک میں منتقل کروایا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایران اور اسرائیل میں موجود چینی شہریوں کی حفاظت یقینی بنانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ گو جیاکن نے بتایا کہ ایران اسرائیل سے چینی باشندوں کے انخلاء کو تیزی سے آرگنائز کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام فریقین، خاص طور پر اسرائیل پر اثر و رسوخ رکھنے والے فریقین اپنی ذمہ داریاں ادا کریں۔

ایران اسرائیل تنازع: نیتن یاہو کا تہران کی فضائی حدود پر مکمل کنٹرول کا دعویٰ

نئی دہلی (ایم این این) اسرائیل نے پیر کو وسطی ایران پر حملوں کا ایک نیا سلسلہ شروع کیا، اور وزیراعظم بنجامن نیتن یاہو نے تہران پر فضائی حدود کے مکمل کنٹرول کا دعویٰ کیا۔ اسرائیلی چینل ۱۲ نے کوئی تفصیلات بتائے بغیر کہا کہ فوج وسطی ایران میں درجنوں اہداف پر حملے کر رہی ہے۔ ایرانی میڈیا نے تصدیق کی ہے کہ اسرائیلی حملوں کے بعد تہران قم شاہراہ بند کر دی گئی تھی۔ اسرائیلی فوج کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ مبینہ طور پر ہتھیاروں سے لدے کئی ٹرکوں کو نشانہ بنایا گیا، جن میں زمین سے فضا میں مار کرنے والے میزائل لانچرز بھی شامل تھے، پیر کی صبح سے مغربی ایران سے تہران جاتے ہوئے انہیں نشانہ بنایا گیا۔ ترک صدر کی ایرانی ہم منصب سے فون پر بات چیت ترک صدر رجب طیب اردگان نے پیر کو ایرانی ہم منصب مسعود پیزشکیان کے ساتھ فون پر بات کی، جس میں اسرائیل اور ایران کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے ساتھ ساتھ وسیع تر علاقائی اور عالمی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ترکی کے کمیونیکیشن ڈائریکٹوریٹ کے مطابق، کال کے دوران، اردگان نے کہا کہ ترکی تنازع کو کم کرنے اور جوہری مذاکرات کی طرف واپسی میں مدد کیلئے سہولت کار کا کردار ادا کرنے کیلئے تیار ہیں۔ ترک لیڈر نے نوٹ کیا کہ وہ جاری تنازع کے درمیان مختلف لیڈروں سے رابطے میں ہیں۔ اردگان نے خطے میں امن اور استحکام کے تحفظ کے لیے انقرہ کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ روس کی اپنے شہریوں کو اسرائیل چھوڑنے کی ہدایت اسرائیل میں ماسکو کے سفیر نے روسی شہریوں کو اسرائیل اور ایران کے درمیان بڑھتے ہوئے تنازع کے ارد گرد کی صورتحال معمول پر آنے تک ملک چھوڑنے کا مشورہ دیا۔ اناتولی وکٹوروف نے سرکاری ٹی وی چینل روسیا ۲۴ کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ ''ہم تجویز کرتے ہیں کہ تمام روسی شہری جو اسرائیل میں ہیں وہ اس وقت تک ملک چھوڑ دیں جب تک کہ یہاں کے حالات معمول پر نہیں آ جاتے۔ یہ ایک آپشن ہے۔'' صورتحال کو کشیدہ قرار دیتے ہوئے وکٹروف نے اعلان کیا۔

اسرائیلی وزیر دفاع کی آیت اللہ خامنہ ای کو دھمکی

نئی دہلی (ایم این این) اسرائیل کے وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کو دھمکی دے دی۔ اپنے ایک بیان میں اسرائیلی وزیر دفاع نے کہا کہ خامنہ ای کا بھی سابق عراقی صدر صدام حسین جیسا حشر ہو سکتا ہے۔ اسرائیلی وزیر دفاع نے کہا ہے کہ یاد رکھیں کہ ایران کے ہمسایہ ملک میں اسرائیل مخالف آمر کا کیا ہوا۔ اس سے قبل اسرائیلی وزیراعظم بنجامن نیتن یاہو نے بھی ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کو نشانہ بنانے کا اشارہ دیا تھا۔ امریکی ٹی وی کو انٹرویو میں نیتن یاہو نے کہا تھا کہ آیت اللہ خامنہ ای کے قتل سے ایران اسرائیل تنازع بڑھے گا نہیں بلکہ ختم ہو جائے گا۔

غزہ میں اسرائیلی جارحیت کے خلاف افریقی ملک موریطانیہ میں مظاہرے

نئی دہلی (ایم این این) افریقی ملک موریطانیہ کے دارالحکومت نواکشوط میں گزشتہ شب سیکڑوں افراد نے امریکی سفارت خانے کے سامنے زبردست احتجاج کیا جس میں قابض اسرائیل کی جانب سے فلسطین کے مظلوم عوام پر مسلط کی گئی بدترین جنگ اور حالیہ ایرانی سرزمین پر ڈھائے گئے حملوں کی شدید مذمت کی گئی۔ عینی شاہدین کے مطابق مظاہرین رات گئے تک سڑکوں پر موجود رہے۔ اُن کے ہاتھوں میں فلسطینی پرچم تھے اور وہ غزہ کے نہتے شہریوں کے حق میں نعرے لگا رہے تھے۔ ان مظاہرین نے غزہ پر جاری درندگی اور ایران پر حملے کے خلاف بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے۔ مظاہرین نے امریکہ کو براہ راست غزہ میں جاری نسل کشی، اجتماعی بھوک، تباہی اور دربدری کا ذمے دار ٹھہرایا اور قابض اسرائیل کو اس وحشیانہ جنگ کے لیے دی جانے والی امریکی پشت پناہی کو فوری بند کرنے کا مطالبہ کیا۔ یہ مظاہرہ 'صہیونی مداخلت کے خلاف طلبہ کی پہل' نامی ایک غیر سرکاری تنظیم کے تحت ہوا جو فلسطینی کاز کے لیے مسلسل سرگرم ہے اور غاصب ریاست کے ساتھ کسی بھی قسم کے تعلقات کو مسترد کرتی ہے۔ مظاہرین نے کہا کہ اکتوبر ۲۰۲۳ء سے جاری اسرائیلی جارحیت نے غزہ کو قبرستان میں بدل دیا ہے۔ امریکی حمایت سے جاری اس مہم میں اب تک ۱۸۴ ہزار سے زائد فلسطینی شہید اور زخمی ہو چکے ہیں جن میں بڑی تعداد بچوں اور خواتین کی ہے۔ ۱۱ ہزار سے زیادہ افراد لاپتہ ہیں جب کہ لاکھوں افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔ اجتماعی بھوک، اسپتالوں کی تباہی، پانی کی قلت اور گولیوں کی بارش نے غزہ کو انسانی المیے میں بدل دیا ہے۔ اسی تناظر میں موریطانیہ کی اکثر سیاسی جماعتوں نے قابض اسرائیل کی جارحیت پر شدید غم و غصے کا اظہار کیا ہے۔ حکمران جماعت ''انصاف پارٹی'' نے ایک بیان میں کہا کہ ایران پر حملہ ''اس کی خودمختاری پر حملہ اور بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہے۔'' انہوں نے عالمی برادری سے اپیل کی کہ وہ فوری طور پر اقدام کرے اور اس خطرناک صورتِ حال کے خاتمے کے لیے سیاسی حل کی طرف لوٹے تاکہ دنیا امن کی جانب واپس آ سکے۔ دوسری جانب، حزبِ اختلاف ''تواصل پارٹی'' نے اس حملے کو ''امت مسلمہ کے عزم، وحدت اور حقوق سے وابستگی میں اضافہ'' کا سبب قرار دیا۔

مغربی ممالک یکطرفہ طور پر اسرائیل کی حمایت کر رہے ہیں: عباس عراقچی

نئی دہلی (ایم این این) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے امریکہ اور یورپی ممالک پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ ان کی سرزمین پر اسرائیلی حملوں کی حمایت کر رہے ہیں، اور مغربی ممالک کے موقف یک طرفہ طور پر اسرائیل کے حق میں جھکے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا اس کی وجہ سے صورت حال قابو سے باہر ہو سکتی ہے۔ اتوار کی شب ایرانی سرکاری ٹیلی ویژن سے گفتگو کرتے ہوئے عراقچی نے کہا ''واشنگٹن اور بعض یورپی دارالحکومتوں کی جانب سے اسرائیلی جارحیت کی حوصلہ افزائی ایک تاریخی غلطی ہے جس کے دنیا بھر پر بڑے اثرات مرتب ہوں گے۔'' انہوں نے زور دیا کہ ''یہ جنگ جو اسرائیل نے شروع کی ہے، قابو سے باہر ہو سکتی ہے۔ اگر اسرائیلی جارحیت رُک جائے تو ہم سفارت کاری اور مذاکرات کی جانب واپسی کیلئے فضا سازگار بنائیں گے۔'' ان کا کہنا تھا کہ حملوں کا تسلسل کسی بھی سیاسی کوشش کو ناکام بنا رہا ہے۔ ایرانی جوہری تنصیبات کو نشانہ بنانے کی مذمت کی جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر ان حملوں کی مذمت نہ کی گئی تو یہ حملے جاری رکھنے کی کھلی ترغیب ہوگی۔ عراقچی

از نیابت زینہ کوٹ تحصیل سنٹرل سرینگر
مضمون: درخواست منجانب علی محمد شیخ ولد عبدالرحمان شیخ ساکنہ شالہ ٹینگ بغرض حصول ریلیشن شپ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل مذکورہ نے ایک درخواست نسبت اجرائی سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے۔ جس کے نسبت پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس سے عیاں ہے سائل موضع شالہ ٹینگ کا سکونت دار ہے اور کبھی بھی ترک سکونت نہیں کی ہے۔ رشتہ تفصیل بذیل ہے۔

نام مع ولدیت	عمر	رشتہ	ازدواجی حیثیت
علی محمد	80	خودسائل	رنڈوا
جاوید احمد	46	پسر	شادی شدہ
گلزار احمد	42	--	...
ظہور احمد	38	--	..
منظور احمد	55	--	...
غلام رسول	52	--	...
شہنازا	49	دختر	...

لہٰذا اگر اس بارے میں کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو سات دن کے اندر یوم دفتر ہذا میں اپنا اعتراض پیش کریں، معیاد گزرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
نائب تحصیلدار زینہ کوٹ تحصیل سنٹرل

حیفا میں پاور پلانٹ تباہ، وسطی اسرائیل بجلی سے محروم

نئی دہلی (ایم این این) ایران نے اسرائیل کی جانب سے ہونیوالے ہر حملے کا منہ توڑ جواب دیتے ہوئے پیر کو اس کے شہروں پر وسیع پیمانے پر میزائل داغے، جن میں صیہونی ریاست کا اہم بندرگاہی شہر حیفا بطور خاص حملوں کی زد میں رہا۔ یہ اب تک کے سب سے شدید ایرانی جوابی حملے ہیں جو تہران پر اسرائیل کے تازہ حملوں کے جواب میں کیے گئے ہیں۔ ان میں تل ابیب کے قریب واقع اسرائیلی فوج کے ''نیفاتیم'' فضائی اڈے کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ اسی طرح حیفا بندرگاہ کی امونیا فیکٹری اور بجلی گھر کے قریب حملے کیے گئے، جن کے نتیجے میں کم از کم مزید ۱۸ افراد ہلاک اور متعدد افراد زخمی ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ ایران نے اسرائیل کے فضائی دفاعی نظام کے خلاف نئی تکنیک کے استعمال کا دعویٰ کیا ہے جس کے نتیجے میں یہ نظام خود اپنے ہی میزائلوں پر حملے کرنے لگتا ہے۔ حیفا بندرگاہ پر بیلسٹک میزائل کا حملہ سمندری سیکیورٹی سے متعلق برطانوی کمپنی ''ایمبرے'' نے بھی تصدیق کی ہے کہ ایرانی افواج نے حیفا کی بندرگاہ کے بنیادی ڈھانچے پر بیلسٹک میزائلوں سے حملہ کیا۔

ہندوستان نے اپنے شہریوں کو تہران سے انخلا کا مشورہ دیا

نئی دہلی (ایم این این) تہران میں واقع ہندوستانی سفارتخانے نے منگل کے روز تمام ہندوستانی شہریوں کو ایرانی دارالحکومت چھوڑنے کی اپیل کی۔ سفارتخانے کا بیان تھا کہ ''تمام ہندوستانی شہری اور پی آئی او (ہندوستانی النسل افراد) جو اپنے ذرائع سے تہران سے نکل سکتے ہیں، انہیں شہر سے باہر محفوظ مقامات پر منتقل ہونے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔'' تہران میں موجود ایسے ہندوستانی شہری جو سفارتخانے سے رابطے میں نہیں ہیں، انہیں فوری طور پر سفارتی مشن سے رابطہ کرنے اور اپنا مقام و رابطہ نمبر فراہم کرنے کو کہا گیا۔ وزارت خارجہ نے ایک علیحدہ بیان میں بتایا کہ سفارتخانے کی جانب سے کی گئی انتظامی کارروائی کے ذریعے تہران میں موجود ہندوستانی طلبہ کو ''حفاظتی وجوہات'' کی بنا پر شہر سے نکال لیا گیا ہے۔ وزارت کے مطابق کچھ ہندوستانی شہریوں کو ایران آرمینیا سرحد کے راستے ملک چھوڑنے میں بھی مدد فراہم کی گئی۔ واضح رہے کہ اسرائیلی دفاعی فوج کے ذریعے پیر کو تہران کے رہائشیوں کو فوری طور پر علاقہ چھوڑنے کی وارننگ جاری کرنے کے بعد ہندوستانی سفارتخانے نے یہ اپیل کی تھی۔ اسرائیلی افواج کا کہنا تھا کہ ''آئندہ گھنٹوں میں اسرائیلی فوج ایرانی حکومت کے فوجی ڈھانچے پر حملہ کرنے کے لیے کارروائی کرے گی، جیسا کہ اس نے گزشتہ دنوں تہران کے آس پاس کیا تھا۔'' کچھ گھنٹوں بعد امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے بھی تہران کے رہائشیوں سے فوری طور پر شہر خالی کرنے کی اپیل کی۔ اسرائیل اور ایران کے درمیان تازہ تنازعہ کی شروعات جمعہ کو ہوئی جب اسرائیلی فوج نے ایران کے جوہری ہدف اور دیگر مقامات پر حملہ کیا، جس کا مقصد تہران کے جوہری پروگرام کو سبوتاژ کرنا بتایا گیا۔ ان حملوں نے خطے میں صورتحال مزید خراب کر دی ساتھ ہی تنازع کے پھیلنے کی تشویش پیدا کر دی ہیں۔ ہندو اخبار کی رپورٹ کے مطابق تہران میں ہندوستانی سفارتخانے نے پیر ہی سے ایرانی حکام کے ساتھ مل کر ہندوستانی شہریوں کو دارالحکومت اور اسرائیلی حملوں کی زد میں آنے والے دیگر شہروں سے محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کا عمل شروع کر دیا تھا۔ ہندو کے مطابق تل ابیب میں واقع ہندوستانی سفارتخانہ فضائی حدود بند ہونے کی وجہ سے ہندوستانی شہریوں کو اردن اور مصر کی سرحدوں کے راستے ملک چھوڑنے میں مدد فراہم کر رہا تھا۔ سفارتخانے نے ملک میں موجود تمام ہندوستانی شہریوں کا رجسٹریشن کیا ہے

از دفتر نائب تحصیلدار زینہ کوٹ تحصیل سنٹرل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب شامل گل ولد غلام محمد بٹ ساکنہ زینہ کوٹ سرینگر نسبت اجرائی وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کی والدہ مورخہ 23/10/2023 کو فوت ہو چکی ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارثان جائز سرٹیفکیٹ اجر فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	ماہوار آمدنی
غلام محمد بٹ	۷	خاوند	رنڈوا	
سفینہ گل	۴۸	دختر	شادی شدہ	
محمودہ	۴۷	---	...	
تاہل گل	۴۵	--	...	
یاسمینہ	۴۲	--	...	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار زینہ کوٹ تحصیل سنٹرل

آنسوؤں میں پوشیدہ طاقت

تحریر....
سید عاصم محمود

یہ روزمرّہ کا مشاہدہ ہے کہ جب میاں بیوی لڑ بیٹھیں، بچوں کے مابین جھگڑا ہو جائے یا لڑکیوں کی تو تو میں میں ہونے لگے اور اس دوران ایک فریق آنسو بہاتے رونے لگے تو معاملہ عموماً ٹھنڈا پڑ جاتا ہے۔ آنسو دیکھ کر دوسرے فریق میں جارحیت کے جذبات سرد پڑ جاتے ہیں اور وہ روتے شخص سے کسی حد تک ہمدردی محسوس کرتا ہے۔

البتہ پتھر دل لوگ اس حالت میں بھی آنسو بہاتے فریق پہ رحم نہیں کھاتے اور اسے اپنے واروں کا نشانہ بناتے ہیں۔ گویا کہا جا سکتا ہے کہ جو انسان آنسو بہاتے مرد، عورت یا بچے پہ رحم نہ کھائے، خصوصاً جب وہ بے قصور بھی ہوں، تو اسے سنگدل و ظالم کہا جائے گا۔ معنی یہ کہ قاتل و شقی القلب لوگوں کی خاص پہچان یہ ہے کہ وہ معصوم انسانوں کے آنسوؤں کی بھی پروا نہیں کرتے۔ حالانکہ انہی آبی قطروں کے بارے میں ممتاز بھارتی شاعر، بشیر بدر کا شعر ہے:

اُس نے چھو کر مجھے پتھر سے پھر انسان کیا
مدتوں بعد میری آنکھوں میں آنسو آئے

اردو شاعری میں آنسوؤں کی بڑی اہمیت ہے۔ وجہ یہ کہ آنسو صرف آنکھوں نے بہنے والا پانی نہیں بلکہ اس کے پیچھے کبھی دکھ، تکلیف، غم اور کبھی آرام و خوشی کے جو متضاد جذبے پوشیدہ ہوتے ہیں، وہ ان بظاہر معمولی آبی قطروں کو نہایت اہم بنا دیتے ہیں۔ آنسوؤں کا تذکرہ استاذ شعرا نے اپنے مشہور اشعار میں کیا ہے۔ مثلاً ایک اور منفرد بھارتی شاعر، وسیم بریلوی کا یہ شعر ملاحظہ فرمائیے:

ویسے تو ایک آنسو ہی بہا کر مجھے لے جائے
ایسے کوئی طوفان ہلا بھی نہیں سکتا

یہ تو تھا آنسوؤں کے جذباتی اثر کا جائزہ، اب سائنس نے دریافت کیا ہے کہ خصوصاً خواتین کے جذباتی آنسو مردوں کی حس شامعہ یعنی سونگھنے کی قوت پر بھی مثبت اثرات مرتب کرتے ہیں۔ یہ دلچسپ انکشاف امریکا کی ڈیوک یونیورسٹی میں ہوئے تجربات سے سامنے آیا۔

ان تجربوں کی روداد پڑھنے سے قبل یہ انوکھی بات جان لیجیے کہ یہ **1872**ء کی بات ہے جب ممتاز برطانوی سائنس داں، چارلس ڈارون کی تیسری کتاب ''انسان اور حیوانات میں جذبات کا اظہار'' (**The Expression of the Emotions in Man and Animals**) شائع ہوئی۔ اس کتاب کا موضوع انسانوں کی وہ عادات اور رویّے ہیں جو بقول چارلس ڈارون کے جانوروں سے لیے گئے، مثلاً حیرت زدہ ہو کر بھوئیں اچکانا یا جارحیت کے وقت دانت دکھانا۔ اسی کتاب میں ڈارون لکھتا ہے: ''میرے نزدیک انسان میں آنسوؤں کا بہنا عجوبہ ہے۔ وہ یقیناً آنکھیں نم رکھتے ہیں، مگر ان کا مجھے صرف یہی فائدہ نظر آتا ہے۔ ویسے وہ بے فائدہ ہیں۔''

پچھلے ڈیڑھ سو برس کے دوران مگر سائنس دانوں نے آنسوؤں کے کافی فوائد دریافت کر لیے ہیں اور یوں ڈارون کا خیال غلط ثابت ہو گیا۔ اب ڈیوک یونیورسٹی کے سائنس داں ایک اور فائدہ سامنے لے آئے ہیں۔

یاد رہے، انسان سمیت کئی جانوروں کی آنکھوں میں ''اشکی غدود'' (**lacrimal glands**) پائے جاتے ہیں۔ یہی غدود آنسو پیدا کرتے ہیں۔ آنسوؤں کی تین اقسام ہیں اور ہر قسم کی ہیئت و ماہیت مختلف ہوتی ہے۔ آنسو بہر حال پانی، چکنائی، پروٹین، نمکیات، تیزابوں اور ضد جسم (**antibodies**) کا مجموعہ ہوتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ایک سال کے دوران ہر انسان **15** سے **30** گیلن آنسو پیدا کرتا ہے۔

اکثر ممالیہ جانور آنسو بہاتے ہیں۔ اکیسویں صدی کے اوائل میں جاپانی ماہرین نے دریافت کیا کہ چوہوں کے آنسوؤں میں ایسے کیمیکل پائے جاتے ہیں جو جارح مزاج چوہوں میں جارحیت کم کرتے ہیں۔ معنی یہ کہ جب جارح مزاج چوہے کسی چوہیا یا چوہے کے آنسو سونگھ لیں تو ان میں جارحانہ رویّہ ماند پڑ جاتا ہے۔ گویا اس اعتبار سے چوہوں کی دنیا میں آنسو لڑائی جھگڑا ختم کر کے امن و امان قائم کرنے میں کام آتے ہیں۔

گویا ممالیہ میں آنسوؤں کا شاید اہم ترین فریضہ یہ ہے کہ وہ فریقین میں جنگ ختم کرا کے امن بحال کر دے۔ یہ تبدیلی اس لیے ظہور پذیر ہوتی ہے کہ آنسو اپنے اندر ایسے کیمیکل رکھتے ہیں جو جانور کے دماغ میں اُن حصوں کو فعال و متحرک کر دیتے ہیں جو جارحانہ رویّہ قابو کرتے اور اس کو دباتے ہیں۔ مزید تحقیق سے انکشاف ہوا کہ کمزور اندھے موش نما چوہے (**Blind mole-rat**) جب طاقتور اور جارح چوہوں سے محفوظ رہنا چاہیں تو وہ آنسوؤں ہی کا سہارا لیتے ہیں۔ جب بھی کوئی تگڑا چوہا ان پہ حملہ کرے، وہ آنسو بہا کر اس موذی کا دل پسیج دیتے اور یوں اس کی گرفت سے بچ نکلتے ہیں۔

ڈیوک یونیورسٹی کے محقق، پروفیسر نوم سوبل اور اُن کے ساتھیوں کو یقین تھا کہ انسانی آنسوؤں میں بھی ایسے کیمیکل موجود ہوں گے جو دوسروں میں جارحیت کم کر کے انھیں اعتدال کی حالت میں لے آئیں۔ انہی کیمیائی مادوں کو تلاش کرنے کے لیے انھوں نے ایک تجربہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ ٹیم نے سب سے پہلے رضا کار خواتین کو ایسی جذبات انگیز فلمیں اور ڈرامے دکھائے جنھیں دیکھ کر وہ جذباتی آنسو بہانے لگیں۔ یہ آنسو ٹیم نے محفوظ کر لیے۔

خواتین کے آنسو اس لیے جمع کیے گئے کہ **2011**ء میں مشہور سائنسی رسالے، سائنس میں امریکا میں ہوئی ایک تحقیق کے نتائج شائع ہوئے تھے۔ اس تحقیق نے افشا کیا تھا کہ جب خواتین کے آنسو مردوں کو سونگھائے گئے تو ان میں ٹیسٹوسٹیرون کی پیداوار کم ہو گئی۔ یہی ہارمون مردوں کو برانگیختہ کرتا ہے۔ ہارمون کی مقدار کم ہونے سے ان میں جوش بھی ماند پڑ گیا۔

اب مردوں میں تجربے کی باری آئی۔ ان کے دو گروہ بنا کر انھیں دو سیال سونگھائے گئے... ایک سیال مادہ تو نمکین پانی پہ مشتمل تھا۔ اور دوسرا سیال خواتین کے آنسوؤں والا تھا۔ مرد ان سیالوں میں کوئی تمیز نہیں کر سکتے تھے کہ یہ بغیر بو کے ہوتے ہیں۔ ان مردوں کو پھر ایک ایسی کمپیوٹر گیم کھلائی گئی جس میں جیت کے لیے جوشیلے و جارحیت پسند کھیل کی ضرورت تھی۔

اس کھیل کے دوران ماہرین نے مردوں کے دماغوں میں ایسے خصوصی آلات فٹ کر دیے جو ان کی دماغی سرگرمی نوٹ کر سکتے تھے۔ اس انوکھے تجربے کا نتیجہ یہ سامنے آیا کہ جن مردوں نے خواتین کے جذباتی آنسو سونگھے تھے، ان میں جارحیت کا عنصر ''**44** فیصد'' یعنی تقریباً نصف حد تک کم ہو گیا۔ جن مردوں نے نمکین پانی سونگھا تھا، ان کے جارحانہ روّیے میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ انھی جارحانہ مزاج مردوں نے بیشتر مقابلے جیت لیے، تاہم ان کے مدمقابلوں نے شکست میں زیادہ پژمردگی محسوس نہیں کی۔ یقیناً یہ جذبہ بھی خواتین کے جذباتی آنسو سونگھنے کی وجہ سے پیدا ہوا۔

یہ انوکھا تجربہ اس لحاظ سے کامیاب رہا کہ سائنس داں جان گئے، انسان کے آنسوؤں میں بھی ایسے کیمیکل موجود ہیں جو انھیں سونگھنے والے انسانوں میں جارحانہ رویّہ کم کر دیتے ہیں۔ تجربے کی کامیابی سے سبھی ماہرین بہت خوش ہوئے کیونکہ انھوں نے انسانی آنسوؤں کا ایک اور فائدہ دریافت کر لیا تھا۔ مگر پھر انھیں ایک نئے مسئلے کا سامنا کرنا پڑا۔

سائنس داں جانتے ہیں کہ چوہوں کی ناک میں ایک عضو ہوتا ہے جسے ''ومیرو ناسل آرگن'' (**vomeronasal organ**) کہتے ہیں۔ چوہوں کے آنسوؤں میں موجود کیمیکل یہی عضو شناخت کر کے چوہے کے دماغ تک پہنچاتا ہے۔ انسانوں کی ناک میں یہ عضو موجود نہیں، تو پھر مردوں نے خواتین کے جذباتی آنسو کیونکر سونگھ کر اپنی جارحیت کم کر لی؟ ماہرین کو یقین ہو گیا کہ انسانی ناک میں ضرور ایسے شمّی آخذے (**olfactory receptors**) موجود ہوں گے جنھوں نے خواتین کے جذباتی آنسوؤں میں بستے کیمیائی مادے کیچ کر لیے۔

واضح رہے، ہماری جلد، آنکھوں، ناک، کانوں، زبان وغیرہ کے خلیوں میں یہ آخذے پائے جاتے ہیں جو پروٹینی مادے سے بنتے ہیں۔ انہی آخذوں کی مدد سے ہماری چھونے کی حس کام کرتی ہے۔ جب بھی کوئی مرئی یا غیر مرئی شے ان آخذوں سے ٹکرائے تو وہ برقی سگنلوں کی صورت اس کی معلومات دماغ کی طرف روانہ کر دیتے ہیں۔

ہماری ناک میں ایسے **62** شمّی آخذے پائے جاتے ہیں جو مختلف کام انجام دیتے ہیں۔ جب لیبارٹری میں ان آخذوں سے انسانی آنسو مس کیے گئے تو چار آخذے متحرک ہو گئے۔ گویا اس تجربے نے افشا کر دیا کہ انسانی ناک میں چار ایسے آخذے ملتے ہیں جو انسانی آنسوؤں کے کیمیکل پکڑ کر ان کی معلومات دماغ تک پہنچاتے ہیں۔ اب تحقیق کا اگلا مرحلہ یہ راز جاننا تھا کہ دماغ کے کون سے حصے اس معلومات کو برتتے یعنی پروسیس کرتے ہیں۔

قبل ازیں بتایا گیا کہ کمپیوٹری گیم کھیلنے کے دوران مردوں کے دماغ میں خصوصی آلات لگا دیے گئے تھے۔ مدعا یہ تھا کہ ان کی دماغی سرگرمی نوٹ کی جا سکے۔ اب یہی سرگرمی اگلے مرحلے کا راز حل کرنے میں کام آئی۔

ماہرین نے جب اس سرگرمی کا مطالعہ کیا تو ایک عجب انکشاف ہوا۔ وہ یہ کہ جن مردوں نے خواتین کے جذباتی آنسو سونگھے تھے، ان کے دماغ میں دو حصوں ''پریفرنٹل کورٹیکس'' (**prefrontal cortex**) اور ''انٹیریئر انسولا'' (**anterior insula**) میں سرگرمیاں سست پڑ گئیں... اور یہ دونوں حصے انسان میں جارحیت کو جنم دیتے اور اسے بڑھاتے ہیں۔ یوں انسانی آنسوؤں سے متعلق آخری عقدہ بھی حل ہو گیا۔

دوران تجربہ محققین نے تقریباً **1.5** ملی لیٹر آنسو فی مرد استعمال کیے۔ پورے مطالعے میں **160** ملی لیٹر سے زیادہ جذباتی آنسو درکار تھے۔ انھیں چھبیس سالہ خواتین رضا کاروں سے تقریباً **125** سیشنوں کے دوران جمع کیا گیا۔ یہ خواتین آسانی سے رونے کی صلاحیت کے باعث منتخب ہوئی تھیں۔

پروفیسر نوم سوبل کہتے ہیں: ''ہم نے اپنے تجربات سے دنیا والوں کو دکھایا ہے کہ خواتین اور مردوں و بچوں کے آنسو بھی دوسرے انسانوں میں جارحیت کم کرنے والے کیمیکل رکھتے ہیں۔ حتیٰ کہ یہ دماغی سرکٹ بھی تبدیل کرنے کی قوت رکھتے ہیں۔ یہ نتائج بتاتے ہیں کہ آنسو ایک کیمیائی ڈھال ہے جو جارحیت کے خلاف انسان و حیوان کو تحفظ فراہم کرتا ہے۔ یہ اثر چوہوں، انسانوں اور شاید دوسرے ممالیہ میں عام ہے۔ درحقیقت حالیہ تحقیق سے پتا چلا ہے کہ کتے بھی جذباتی آنسو بہاتے ہیں۔ تاہم اس بات کا تعین کرنے کے لیے مزید تحقیق کی ضرورت ہے کہ آیا ان آنسوؤں میں بھی کیمیائی اشارے پوشیدہ ہوتے ہیں جنھیں دوسرے کتے یا انسان جان لیں۔''

انسانی آنسو کی تین اقسام

(1) باسل آنسو (**Basal tears**)... یہ آنسو ہماری آنکھوں کے قرنیے کو مسلسل نم رکھتے ہیں تاکہ وہ اپنے کام بخیر و خوبی انجام دیتا رہے۔ یہ آنکھوں کو مٹی، گرد اور دیگر بیرونی اشیا سے بھی محفوظ رکھتے ہیں۔ یہ جراثیم مارنے والے کیمیائی مادے بھی رکھتے ہیں۔ عمر بڑھنے کے ساتھ باسل آنسوؤں کی پیدائش کم ہو جاتی ہے۔

(2) ریفلیکس آنسو (**Reflex tears**)... جب آنکھوں میں کوئی بیرونی شے یا کیمیائی مادے داخل ہو جائیں تو انھیں نکال باہر کرنے کی خاطر آنکھیں ریفلیکس آنسو خارج کرتی ہیں۔ جب ہم پیاز کاٹتے ہیں تو یہی آنسو نکلتے ہیں تاکہ آنکھوں کو محفوظ رکھ سکیں۔ آنسو گیس، کھانسی، چھینک، قے آنے، چمک دار روشنی دیکھنے، مرچیں کھانے وغیرہ کے ردعمل سے بھی یہی آنسو نکلتے ہیں۔

(3) جذباتی آنسو (Emotional tears)... یہ وہ آنسو ہیں جو انسان رونے کے دوران بہاتا ہے۔ تاہم ہنسی یا قہقہے کی حالت میں بھی یہ آنسو نکل سکتے ہیں۔ یہ آنسو غم، خوشی، صدمہ، لطف، غصّے، جسمانی یا ذہنی تکلیف جیسے متناقص انسانی جذبوں اور رویّوں سے وابستہ ہیں۔ بعض جانور بھی یہ آنسو بہا سکتے ہیں۔

وطن سرینگر

آبی ٹرانسپورٹ اور دریائے جہلم

حکومت کے گزشتہ پروجیکٹ کا کیا ہوا؟

جموں وکشمیر کی حکومت نے گزشتہ سال دریائے جہلم کے اندر آبی بسیں چلانے کے حوالے سے آزائشی مرحلہ کے تحت آبی بس چلائی اور حکام کا دعویٰ تھا کہ یہ آزمائش سو فیصد کامیابی کے ساتھ انجام پائی۔ وادی کشمیر کو قدرت نے حسن وجمال اور خوبصورتی کے ساتھ ساتھ کچھ ایسے وسائل بھی مہیا کئے ہیں جن پر ہم واقعتاً فخر کر سکتے ہیں اور یہ وسائل نہ صرف ہماری اقتصادیات کو سہارا دے سکتے ہیں بلکہ آج کل کی اس جدید اور ٹیکنیکی دنیا میں انسان کو اپنے ماضی میں لے جا کر اُسے ان خوبصورت روایات و کلچر کا احساس بھی دلا سکتے ہیں جس کو ہم ٹیکنالوجی اور ترقی کے پیچھے بھاگتے ہوئے نہ جانے کہاں بھول آئے ہیں۔ انہی قدرتی وسائل میں یہاں کا پانی بھی شامل ہے۔ ہمیں اس بات پر فخر محسوس کر لینا چاہئے کہ جموں وکشمیر کے برفانی گلیشر دنیا کی ایک تہائی آبادی کو پینے کا صاف پانی مہیا کرتے ہیں۔ آپ وادی کشمیر کے جس بھی علاقے میں جائیں گے وہاں آپ کو آب حیات کے چشمے رواں دواں، کہیں کھیتوں کو سیراب کرتے ہوئے تو کہیں لمبے سفر کی تھکان سے نڈھال مسافروں کو تر وتازہ کرتے ہوئے ملیں گے۔ یہاں کے بالائی علاقوں میں موجود پانی کے چشمے فرحت وحیات بخش ہونے کے ساتھ ساتھ دنای بھر کے ہزاروں کی تعداد میں سیاحوں کے لئے ایک کشش کا باعث ہیں اور اس طرح سے یہاں کے پانی بالائی علاقوں سے نشیبی علاقوں کی طرف بہتے ہوئے اہلیان کشمیر کے لئے رزق وروزی کی نوید لے کر بھی آتے ہیں۔ ایک زمانہ تھا جب یہ پانی ہماری وادی کے اندر رسل ورسائل کا بھی ایک اہم بلکہ واحد ذریعہ ہوا کرتا تھا۔ وادی کے ایک ایک علاقہ سے ضرورت کی چیزیں جن میں سبزیاں، چاول اور مال تجارت ہوا کرتا تھا کشتیوں پر لاد کر ان ہی ندی نالوں اور دریاؤں کے ذریعہ سے ایک جگہ سے دوسری جگہ تک لے جایا جاتا تھا۔ دریائے جہلم کی طمانیت اور پرسکون بہاؤ اس چیز کا شاہد ہے۔ صدیوں کی غلامی کی وجہ سے جموں وکشمیر میں سڑکیں اور شاہرائیں بعد میں بننا شروع ہوئیں اور اس دوران آنے جانے کے لئے لوگ آبی راستوں کا کافی زیادہ استعمال کرتے تھے۔ پھر جب راستے بننا شروع ہو گئے اور لمبی لمبی شاہرائیں معرض وجود میں آگئیں تو آبی راستوں کا استعمال کم ہونے لگا کیونکہ اس میں آنے جانے میں کافی وقت درکار رہوا کرتا ہے۔ اب مقامی حکومت نے لوگوں کو ماضی کے جھروکوں میں لے جانے کی غرض سے دریائے جہلم کے اندر آبی ٹرانسپورٹ شروع کرنی کی ایک بار پھر ٹھان لی ہے جو کہ ایک خوش آئند بات ہے۔ یہ یہاں کے عوام کے لئے ایک عجیب مگر پُر لطف احساس ہوگا اور دریائے جہلم کے پانیوں میں رواں دواں کسی آبی بس میں بیٹھ کر شہر کے بیچوں بیچ سفر کرنے سے جو لطف وسرود لوگ محسوس کریں گے اس کو لفظوں میں بیان کرنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔ شہر کی سڑکوں سے ٹرانسپورٹ کی آواجائی کو کم کرنے کے حوالے سے بھی یہ ایک انقلابی قدم ثابت ہو سکتا ہے مگر حکومت کو کچھ چیزوں کی طرف خاص توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ایک تو یہ کہ یہ پہل چند سال قبل سابق ریاستی حکومت نے بھی کی تھی مگر اس حوالے سے ایک موثر اور منظم پالیسی نہ ہونا اس کیلئے سم قاتل ثابت ہوگیا اور یہ سلسلہ پھر زیادہ دیر تک جاری نہیں رہ سکا۔ کل جبکہ جہلم میں آبی بس کی آزمائش کی گئی تو کسی کو اس حوالے سے خبر ہی نہ تھی۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت سرینگر شہر میں آبی ٹرانسپورٹ کی شروعات کے حوالے سے ایک جانکاری مہم چلائے تا کہ لوگ اس سہولت سے واقف ہوں اور انہیں پیشگی اس بات کا علم ہو کہ سروس کب، کہاں سے، کہاں تک اور کس وقت چلنا شروع ہوگی۔ اس حوالے سے اخبارات اور دیگر ذرائع ابلاغ میں ایک اشتہاری مہم چلانے کی بھی ضرورت ہے تا کہ یہاں آنے والے سیاح بھی اس انوکھی سہولت سے مستفید ولطف اندوز ہو سکیں۔

ایمازون جنگلات برائے فروخت

جوئے فیلٹ اور شارلٹ میمنٹ

(بی بی سی)

برازیل میں ایمازون کے جنگلات کے کچھ حصوں کو فیس بک پر غیر قانونی طور پر فروخت کیا جا رہا ہے۔ برازیل میں جن علاقوں کو تحفظ حاصل ہے ان میں اس کے قومی جنگلات اور وہ زمین شامل ہے جسے یہاں کے قدیمی باشندوں کے لیے مختص کیا گیا ہے۔ فیس بک پر شائع ہونے والے اشتہاروں میں زمین کے جن ٹکڑوں یا پلاٹوں کو برائے فروخت بتایا جا رہا ہے ان میں سے کچھ پلاٹ فٹبال کے ایک ہزار میدانوں سے بھی بڑے ہیں۔ اس حوالے سے فیس بک کا کہنا ہے کہ وہ 'مقامی حکام کے ساتھ مل کر کام کرنے کو تیار ہے' لیکن فیس بک خود سے اس کاروبار کو روکنے کے لیے کوئی قدم نہیں اٹھائے گا۔ امریکی ریاست کیلیفورنیا میں قائم ٹیکنالوجی کی دنیا کی اس بڑی کمپنی کے مطابق 'ہماری کاروباری سائٹ (کسی چیز کے) خریداروں اور فروخت کنندگان سے تقاضہ کرتی ہے کہ وہ قوانین اور ضوابط پر عمل کریں۔'

ایمازون کے جن جنگلات کو دنیا کے پھیپھڑے کہا جاتا ہے، انہیں تباہ کیا جا رہا ہے۔ تاہم ایمازون کی قدیمی آبادیوں میں سے ایک برادری کے نمائندے نے فیس بک سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس حوالے سے مزید اقدامات کرے۔ دوسری جانب اشتہاری کمپنیوں کا دعویٰ ہے کہ برازیل کی حکومت فیس بک پر پلاٹوں کے خرید وفروخت کو روکنے پر رضامند نہیں ہے۔ قدرتی ماحول کے بچاؤ کے لیے کام کرنے والی غیر سرکاری تنظیم، کنٹڈے کی سربراہ ایوانیڈے بنڈیرہ کا کہنا ہے کہ ان زمینوں پر قبضہ کرنے والے لوگ خود کو اتنا طاقتور سمجھتے ہیں کہ وہ فیس بک پر زمین کے غیر قانونی سودے کرتے ہوئے بھی شرمندہ نہیں ہو رہے ہیں۔'

کوئی سرٹیفیکیٹ نہیں

فیس بک پر ان پلاٹوں کی غیر قانونی خرید وفرخت کے بارے میں جاننا اتنا آسان ہے کہ کوئی بھی شخص فیس بک کی مارکیٹ پلیس پر جا کر اگر پرتگالی زبان میں 'جنگل' 'قدیم مقامی جنگل' یا 'عمارتی لکڑی' کے الفاظ ٹائپ کرے اور ایمازون کی جنگلات میں کسی جگہ کا انتخاب کرے، تو وہ مذکورہ پلاٹ تلاش کر سکتا ہے۔ مارکیٹ پلیس پر موجود کچھ اشتہاروں میں پلاٹوں کی سیارے سے لی گئی تصاویر اور جی پی ایس پر ان پلاٹوں کا محل وقوع بھی دیا ہوا ہے۔ یہ پلاٹ فروخت کرنے والے اکثر لوگ سرعام تسلیم کرتے ہیں کہ ان کے پاس اس زمین کا کوئی ٹائٹل یا دستاویز نہیں ہے اور وہ اس زمین کی ملکیت کی جو واحد دستاویز پیش کرتے ہیں وہ یہ ہے کہ برازیل کے قانون کے مطابق مذکورہ زمین ان کی ہے۔ جنگلات کی اس غیر قانونی خرید وفرخت کے پیچھے برازیل کی مویشی پالنے کی صنعت کارفرما ہے۔

'کوئی خطرہ نہیں'

برازیل میں جس رفتار پر آج کل جنگلات کی کٹائی کی جا رہی ہے وہ گذشتہ دس برس کی سب سے زیادہ شرح ہے، اور فیس بک کی مارکیٹ سائٹ وہ جگہ ہے جس کا فائدہ فیبریکیو گیورماری جیسے افراد اٹھا رہے ہیں (ان سرگرمیوں کو ایک خفیہ کیمرے کی مدد سے فلمبند کیا گیا ہے)۔ وہ مرطوب جنگلات کے ایک ٹکڑے کو جلا کر راکھ کر چکے ہیں۔ اسی زمین پر چلتے ہوئے فیبریکیو گیورماری کا کہنا تھا کہ 'یہاں کسی حکومتی اہلکار کے معائنے پر آنے کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔' اس ٹکڑے سے غیر قانونی طور پر جنگلات ختم کر کے قابل کاشت بنانے کے بعد انھوں نے اس پلاٹ کی قیمت تین گنا بڑھا کر **35** ہزار ڈالر کر دی ہے۔ فیبریکیو خود کسان نہیں ہیں۔ ان کے پاس شہر میں متوسط درجے کی ایک پکی ملازمت ہے، تاہم ان کی نظر میں یہ ملک کے مرطوب جنگلات میں سرمایہ کاری کا ایک اچھا موقع ہے۔ خفیہ فلمبندی کے بعد بی بی سی نے فیبریکیو سے اس معاملے کی تفتیش کے حوالے سے سوال کرنے کے لیے رابطہ کیا، لیکن انھوں نے کوئی تبصرہ کرنے سے معذرت کر لی۔

خفیہ تحقیق

فیس بک پر شائع ہونے والے اکثر اشتہارات روڈونیو کے علاقے کے متعلق تھے جو کہ برازیل کا وہ صوبہ ہے جہاں جنگلات کی سب سے زیادہ کٹائی ہو چکی ہے۔ معاملے کی تہہ تک پہنچنے کے لیے بی بی سی نے مذکورہ صوبے کے چار ایسے افراد کے ساتھ ملاقات کا بندوبست کیا جو پلاٹ فروخت کر رہے تھے۔ اس ملاقات میں ایک ایسے شخص کو بھی شامل کیا گیا جس نے خود کو کچھ دولت مند سرمایہ کاروں کا وکیل ظاہر کیا۔ ان چار افراد میں سے الوم سوزا ایلوِس نامی ایک صاحب ایمازون کے قدیمی باشندوں کے لیے مختص اُرو یوواؤ وا کے علاقے میں تقریباً **16** ہزار چار سو پاؤنڈ کا ایک پلاٹ فروخت کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ یہ علاقہ اس قبیلے کے دو سو افراد کا مسکن ہے۔ برازیلی حکومت کے مطابق اس علاقے میں قدیم مقامی باشندوں کے کم از کم پانچ ایسے گروہ بھی رہتے ہیں جن کا باقی دنیا سے کوئی رابطہ نہیں ہے۔ لیکن ملاقات کے دوران مسٹر ایلوِس کہنا تھا کہ 'اس علاقے میں (بقول ان کے) کوئی انڈین نہیں رہتے۔ جہاں پر میری زمین واقع ہے، وہ اُس جگہ سے **50** کلومیٹر دور رہتے ہیں۔ میں آپ سے یہ نہیں کہوں گا وہ کبھی بھی اس علاقے میں چلتے پھرتے نظر نہیں آئیں گے۔'

بی بی سی نے مذکورہ قبیلے کے رہنما بٹانے کو بھی فیس بک پر لگا ہوا اشتہار دکھایا۔ انھوں نے ہمیں بتایا کہ اشتہار میں دکھائی گئی زمین ایک ایسے مقام پر ہے جہاں ان کی برادری کے لوگ شکار، مچھلی پکڑنے اور پھل چننے کے لیے جاتے رہتے ہیں۔ ان کے بقول (اس علاقے میں زمین کی خرید وفروخت) سے ظاہر ہوتا ہے ہمارا کوئی 'خیال اور لحاظ نہیں کیا جا رہا۔' ان کا کہنا تھا کہ 'میں ان لوگوں کو نہیں جانتا۔ میں سمجھتا ہوں کہ ان کا مقصد قدیم باشندوں کی زمین سے جنگلات ختم کرنا ہے، ہر اس چیز کو کاٹنا ہے جو کھڑی ہے، ہماری زندگی کو درختوں کی طرح کاٹ دینا ہے۔' برادری کے سربراہ کا مزید کہنا تھا کہ حکام اس معاملے میں مداخلت کریں۔ انھوں نے فیس بک پر بھی زور دیا کہ 'سب سے زیادہ استعمال ہونے والے سوشل میڈیا پلیٹ فارم' کے طور پر فیس بک کو چاہیے کہ وہ خود بھی کارروائی کرے۔

زمین کی حیثیت میں تبدیلی

زمین کی اس غیر قانونی منڈی کے پیچھے ایک اور وجہ اس دھندے میں شامل لوگوں کی یہ امید ہے کہ ان کے پکڑے جانے پر انھیں معافی مل جائے گی۔ مسٹر ایلوِس نے ہمارے سامنے یہ انکشاف بھی کیا کہ وہ کچھ دیگر لوگوں کے ساتھ مل کر سیاستدانوں پر کام کر رہے ہیں کہ وہ انھیں چوری کی زمین کی قانونی ملکیت دلوا دیں۔ 'میں آپ کو سچ بتاتا ہوں۔ اگر یہ چیز صدر بولسونارو کے ہوتے ہوئے حل نہیں ہوتی، تو پھر یہ کبھی بھی حل نہیں ہوگی۔' زمین پر غیر قانونی قبضہ کرنے کے لیے عموماً جو حکمت عملی اپنائی جاتی ہے اس میں پہلے جنگل کی کٹائی کی جاتی ہے اور پھر سیاستدانوں سے کہا جاتا ہے کہ وہ مذکورہ علاقے کی مخصوص حیثیت (پروٹیکٹڈ سٹیٹس) ختم کر دیں کیونکہ اب یہ زمین وہ مقصد پورا نہیں کر رہی جس کے لیے اسے خصوصی حیثیت دی گئی تھی۔ اس کے بعد زمین ہتھیانے والے لوگ حکومت سے مذکورہ زمین پر پلاٹ خرید سکتے ہیں، اور یوں اپنے دعوے کو قانونی شکل دے لیتے ہیں۔

مسٹر ایلوِس بی بی سی کے ایک خفیہ رپورٹر کو ایک شخص سے ملوانے بھی لے گئے جس کے بارے میں ان کا کہنا تھا کہ یہ گروپیرا ایسوسی ایشن کا رہنما ہے۔ برازیل کی وفاقی پولیس اس گروہ کے بارے میں کہتی ہے کہ یہ زمین پر غیر قانونی طور پر قبضہ کرنے والا وہ گروہ ہے جو خاص طور پر ان علاقوں میں کارروائیاں کرتا ہے جہاں ایمازون کے قدیمی باشندے رہتے ہیں۔ ان دونوں افراد نے ہمارے رپورٹر کو بتایا کہ ملک کے بہت بااثر سیاستدان دارالحکومت براسیلیا میں حکومتی ایجنسیوں کے ساتھ ان کی ملاقات کرانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان افراد کے بقول ان کے بڑے اتحادی کانگریس کے رکن کرنل کرسوسٹومو ہیں جو کہ اسی سوشل لبرل پارٹی کے رکن ہیں، جس کے رکن مسٹر بولسونارو بھی تھے اور پھر سنہ **2019** میں موجودہ صدر نے اپنی الگ جماعت بنا لی تھی۔

جب بی بی سی نے ان سے رابطہ کیا تو کرنل کرسوسٹومو نے اعتراف کیا کہ انھوں نے یہ ملاقات کرانے میں مدد دی تھی، لیکن ان کا کہنا تھا کہ انھیں معلوم نہیں کہ مذکورہ گروپ زمینوں پر قبضہ کرنے میں ملوث ہے۔ 'انھوں نے مجھے نہیں بتایا۔ اگر انھوں نے زمین پر قبضہ کیا ہے تو آئندہ انھیں میری مدد نہیں ملے گی۔' جب ان سے پوچھا گیا کہ آیا انھیں ملاقات کرانے پر پچھتاوا ہے، تو ان کہنا تھا 'نہیں۔' بی بی سی نے اس حوالے سے مسٹر ایلوِس سے بھی رابطہ کیا، لیکن انھوں نے بات کرنے سے معذرت کر لی۔ ہماری زمین پر پائے جانے والے نباتات کی دس میں سے ایک قسم ایمازون میں پائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ بی بی سی نے برازیل کے وزیر ماحولیات، مسٹر ریکارڈو سالس سے بھی رابطہ کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ 'صدر بولسونارو کی حکومت نے ہمیشہ یہ کہا ہے کہ وہ ماحولیات کے شعبے سمیت کسی بھی قسم کے جرم کو بالکل برداشت نہیں کریں گے۔' تاہم موجودہ حکومت نے ملک میں جنگل کی کٹائی کے نگران وفاقی ادارے ایباما کے اس بجٹ میں **40** فیصد کمی کر دی ہے جو ادارے کے ان اہلکاروں پر خرچ ہوتا ہے جن کا کام کسی مقام پر جا کر جنگل کی غیر قانونی کٹائی کو روکنا ہے۔ لیکن مسٹر سالس کہتے ہیں کہ کورونا وائرس کی وبا کی وجہ سے ایمازون میں قانون کے نفاذ میں مشکل ہو رہی ہے اور دوسری بات یہ ہے کہ جنگل کی کٹائی روکنے کی ذمہ داری صوبائی حکومتوں پر بھی عائد ہوتی ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ 'اسی برس حکومت نے وردے برازیل ٹو کے نام سے ایک آپریشن بھی شروع کیا ہے جس کا مقصد جنگل کی غیر قانونی کٹائی، اسے غیر قانونی طور پر آگ لگانے پر قابو پانا ہے، اور اس کے علاوہ وفاقی حکومت اور صوبوں کے درمیان مشترکہ کوششوں کو فروغ دینا ہے۔' تاہم، رونڈونیا میں مقیم وفاقی حکومت کے تفتیش کار رافیل بیولاقیا کہتے ہیں کہ موجودہ حکومت کے دور میں صورت حال زیادہ خراب ہو گئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ 'صورت حال بہت خراب ہو گئی ہے۔ ملک کی انتظامی طاقت ہمارے خلاف کام کر رہی ہے۔ یہ چیز دل توڑ دینے والی ہے۔'

جہاں تک فیس بک کا تعلق ہے تو کمپنی کا کہنا ہے کہ زمین کی جو خرید وفرخت ہو رہی ہے اس معاملے کے حوالے سے کوئی نتیجہ اخذ کرنا فیس بک کے لیے بہت پیچیدہ بات ہے، اور اس معاملے کو مقامی قانونی اداروں اور دوسرے حکام پر چھوڑ دینا چاہیے۔ فیس بک کا مزید کہنا تھا کہ یہ معاملہ اتنا بھی سنجیدہ نہیں کہ مارکیٹ پلیس پر پورے ایمازون کی زمینوں کی خرید وفروخت کو روک دینا چاہیے۔ گذشتہ تیس برس سے رونوڈونیا کی ریاست میں جنگلات کی کٹائی کے خلاف جدوجہد کرنے والی ایوانیڈے بنڈیرا کہتی ہیں کہ وہ امید کھوتی جا رہی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ 'میرے خیال میں یہ ایک بہت مشکل لڑائی ہے۔ جنگلات کو یوں مسلسل تباہ اور کم ہوتے دیکھنا، بہت دکھ کی بات ہے۔ تاریخ میں اس سے پہلے کبھی ایسا وقت نہیں آیا جب جنگلوں کو کھڑا رکھنا اتنا محال ہو گیا ہو۔'

(اس علاقے میں زمین کی خرید وفروخت) سے ظاہر ہوتا ہے ہمارا کوئی 'خیال اور لحاظ نہیں کیا جا رہا۔
'ان کا کہنا تھا کہ 'میں ان لوگوں کو نہیں جانتا۔ میں سمجھتا ہوں کہ ان کا مقصد قدیم باشندوں کی زمین سے جنگلات ختم کرنا ہے،
ہر اس چیز کو کاٹنا ہے جو کھڑی ہے، ہماری زندگی کو درختوں کی طرح کاٹ دینا ہے۔' برادری کے سربراہ کا مزید کہنا تھا کہ حکام اس
معاملے میں مداخلت کریں۔ انھوں نے فیس بک پر بھی زور دیا کہ 'سب سے زیادہ استعمال ہونے والے سوشل
میڈیا پلیٹ فارم' کے طور پر فیس بک کو چاہیے کہ وہ خود بھی کارروائی کرے۔

باقیات

101
حکومت کی کوششوں کی تعریف کی ۔سی این آئی کے مطابق بی جے پی کے قومی جنرل سیکرٹری ترون چگ نے حال ہی میں ذات پات کی مردم شماری کے نوٹیفکیشن کے حوالے سے،قومی سلامتی اور سماجی انصاف پر مودی حکومت کی کوششوں کی تعریف کرتے ہوئے کانگریس پارٹی پر غلط معلومات پھیلانے کا الزام لگاتے ہوئے اس پر سخت حملہ کیا ہے۔خبر رساں ایجنسی آئی اے این ایس سے بات کرتے ہوئے ترون چگ نے پہلگام کے حالیہ دہشت گردانہ حملے کی مذمت کی اور کہا کہ جموں وکشمیر میں امن اور سیاحت کو پٹری سے اتارنے کی پاکستان کی ''ناپاک سازش'' کو 'آپریشن سندور' کے تحت ہندوستانی فوج کی فیصلہ کن کارروائی کے ذریعے کچل دیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ غیر مسلح شہریوں پر حملے کا مقصد واضح طور پر مرکز کے زیر انتظام علاقے میں امن، ترقی اور سیاحت کی بحالی میں خلل ڈالنا تھا۔انہوں نے کہا'' ہماری بہادر مسلح افواج نے دہشت گردی کے ٹھکانوں کو تباہ کر دیا ہے اور دہشت گردی کے نیٹ ورک کو کچل دیا ہے۔آپریشن سندور نے فرقہ وارانہ تشدد کو ہوا دینے اور وادی کو غیر مستحکم کرنے کے پاکستان کے ایجنڈے کو کامیابی سے ناکام بنا دیا ہے''۔ چگ نے جموں و کشمیر میں سیاحت کے دوبارہ کھلنے کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ یہ خطہ جلد ہی اپنی ''مکمل شان و شوکت ''میں واپسی کا مشاہدہ کرے گا۔انہوں نے 3 جولائی سے شروع ہونے والی سالانہ امرناتھ یاترا کے لیے جاری تیاریوں پر بھی روشنی ڈالی۔انہوں نے کہا'' انتظامیہ تمام ضروری انتظامات کر رہی ہے اور ہر یاتری کی حفاظت کو یقینی بنائے گی''۔ذات پر مبنی مردم شماری پر تبصرہ کرتے ہوئے چگ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت نے اس کے انعقاد کا فیصلہ کرتے ہوئے ایک واضح اور تاریخی قدم اٹھایا ہے،اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ یہ اقدام پسماندہ برادریوں کے لیے مساوی نمائندگی کو یقینی بنائے گا۔ انہوں نے کانگریس پر بھی سخت حملہ کیا اور اسے ''جعلی خبروں کی فیکٹری'' قرار دیا۔

102
۔منوج سنہا نے کہا کہ جموں وکشمیر کی تاریخ میں 5 اگست اور 6 جون کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ جہاں 5 اگست 2019 کو آرٹیکل 370 کی منسوخی نے جموں و کشمیر کے مکمل انضمام کی راہ ہموار کی، وہیں 6 جون کو جسمانی طور پر کشمیر کو کنیا کماری اور اس کے شہریوں کی امنگوں کو قومی دھارے سے جوڑ دیا۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ یہ کافی ٹیبل بک قوم کے سامنے جموں وکشمیر میں پچھلے پانچ سالوں میں جو تبدیلی آئی ہے اسے پیش کرنے کی ایک کوشش ہے۔منوج سنہا نے اپنے خطاب میں،عزت مآب وزیر اعظم کی رہنمائی میں جموں وکشمیر انتظامیہ کی طرف سے کی گئی کوششوں پر روشنی ڈالی،تاکہ جموں وکشمیر کو ہر قسم کے امتیاز،خوف اور عدم تحفظ سے پاک بنایا جا سکے۔انہوں نے کہا کہ میرا پیغام پہلے دن سے بہت واضح تھا۔لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ساتھ ہی کہا کہ ہم امن خریدنے پر یقین نہیں رکھتے لیکن امن قائم کرنا چاہتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ میں نے سیکورٹی اداروں کو ایک اور وژن دیا تھا 'بے گناہوں کو ہراساں نہ کرو، مجرموں کو نہ بخشو'۔منوج سنہا کا کہنا تھا کہ انتظامیہ 4 نکات 'امن،ترقی،خوشحالی اور عوام پہلے' کے وژن کو عملی جامہ پہنانے میں کافی حد تک کامیاب رہی ہے۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ہمارا بنیادی ڈھانچہ ایک بے مثال رفتار سے تبدیل ہوا ہے اور معیشت متاثر کن ترقی دکھا رہی ہے۔لیفٹیننٹ گورنر نے اس بات کا اعادہ کیا کہ انتظامیہ نے شہری منظر نامے کو تبدیل کرتے ہوئے اور ہمارے شہروں کو ترقی دیتے ہوئے عام شہریوں کے لیے سہولیات،پائیداری اور معیاری زندگی پر خصوصی توجہ دی ہے۔انہوں نے کہا کہ کسی بھی شہر کے لئے رات کی زندگی صرف ایک گھڑی نہیں ہے بلکہ زندہ دلی کی علامت ہے اور وادی کشمیر کے شہر اب اپنی رونقیں بحال کر چکے ہیں، جھیلوں اور دریاؤں کے ساتھ جموں وکشمیر کا رشتہ کئی دہائیوں کے بعد بحال ہوا ہے۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ہماری صنعت، اسٹارٹ اپس اور زراعت کے شعبوں نے لگاتار 5 سالوں میں تیزی سے ترقی کی۔انہوں نے مزید کہا کہ نوجوان انٹرپرینیورشپ کے ذریعے اپنے خوابوں کو پورا کر رہے ہیں اور 4 سال کے اندر تقریباً 10 لاکھ افراد نے خود روزگار کے مواقع سے فائدہ اٹھایا اور اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ معاشرے کا کوئی بھی طبقہ پیچھے نہ رہے۔لیفٹیننٹ گورنر نے کافی ٹیبل بک کے پیچھے نمایاں کوششوں کی بھی تعریف کی، جو جموں و کشمیر کے غیر معمولی سفر اور تمام شعبوں میں بے مثال ترقی کو نمایاں طور پر ظاہر کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ کتابیں وقت کی دستاویز ہیں، خاص طور پر کافی ٹیبل کی کتابیں دلکش تصاویر کے ذریعے پیش رفت کو پیش کرتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم آشیش کے کیمرے کے ذریعے دیکھ سکتے ہیں کہ جموں وکشمیر آگے بڑھ رہا ہے۔لیفٹیننٹ گورنر نے لوگوں کو خوف پھیلانے والوں کیخلاف بھی خبردار کیا جو گمراہ کن بیانات دے رہے ہیں، بغیر کسی مادے کے، اور امن کو خطرہ ہے۔انہوں نے کہا کہ لوگوں کو اپنی سیاست کرنی چاہیے لیکن ہماری عظیم قوم کے اتحاد اور سالمیت کی قیمت پر نہیں ۔ مینا کشی لیکھی، سابق مرکزی وزیر مملکت؛ شری رام بہادر رائے،صدر آئی جی این سی اے؛ ڈاکٹر سچیدانند جوشی، ممبر سکریٹری، آئی جی این سی اے؛ پروفیسر رمیش سی گوڑ، ڈائریکٹر اینڈ ہیڈ،کلاندھی، آئی جی این سی اے اور زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے ممتاز شہری موجود تھے۔فوٹو جرنلسٹ آشیش شرما کی کافی ٹیبل بک 'ری امیجنگ جموں اینڈ کشمیر' کا اجرا کرتے ہوئے خوشی ہوئی۔ عزت مآب وزیر اعظم نریندر مودی جی کی قیادت میں، جموں وکشمیر نے 2019 کے بعد جنت کی اپنی شناخت دوبارہ حاصل کر لی ہے اور آشیش کا محتاط فوٹو گرافی کا سفر اس تبدیلی کو حاصل کرتا ہے۔

103
ایشن کے قومی کنوینر کا کہنا تھا کہ بقیہ طلباء پر زور دیا گیا ہے کہ وہ بھارتی سفارت خانے کی ہیلپ لائنز کے ساتھ رابطے میں رہیں اور سرکاری ایڈوائزری پر عمل کریں۔

104
ہوئے دیکھ کر حوصلہ ملا۔'' انہوں نے کہا ''ہمارا مقصد یہ نہیں کہ سیاح صرف ایک بار آئیں بلکہ بار بار واپس آئیں۔ اس کے لئے آپ کی آرا ضروری ہیں تا کہ تجربے کو بہتر بنایا جا سکے، بنیادی ڈھانچے کو ترقی دی جا سکے اور مہم جو سیاحت کو فروغ دیا جا سکے۔'' وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جموں وکشمیر میں نو نئے سیاحتی مقامات کی ترقی پر کام جاری ہے اور اس سلسلے میں مرکزی حکومت کے ساتھ قریبی اشتراک کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا'' جموں اور کشمیر دونوں خطوں میں بے پناہ سیاحتی امکانات ہیں اور دونوں کو یکساں طور پر فروغ دیا جائے گا۔'' انہوں نے بنیادی ڈھانچے اور کنکٹویٹی کے بارے میں کشمیر کے لئے نئی ٹرین سروس کی مقبولیت کا ذکر کیا اور وزارت ریلوے سے صلاح مشورہ کر کے ٹرین کی تعداد اور لمبائی میں اضافے کا وعدہ کیا۔وزیر اعلیٰ نے ان مقامات کو دوبارہ کھولنے کی اہمیت پر زور دیا جو سانحے کے بعد عارضی طور پر بند کئے گئے تھے۔ انہوں نے کہا'' یہ عمل شروع ہو چکا ہے۔ یہ صرف سیاحوں کے لئے نہیں بلکہ ہمارے اپنے اعتماد کی بحالی کا بھی معاملہ ہے۔'' انہوں نے مہم جوئی سیاحت کے امکانات پر بات کرتے ہوئے کہا ''پہلگام کی بیتاب ویلی اور گلمرگ میں زِپ لائننگ، ماؤنٹین بائیکنگ اور سمر ٹریکنگ جیسے نئے خیالات پر کام ہو رہا ہے۔ ہم قومی سطح کے ایڈونچر انفراسٹرکچر فراہم کنندگان کے ساتھ رابطے میں ہیں تا کہ ان خیالات کو عملی شکل دی جا سکے۔'' وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آئی اے ٹی او کی جانب سے رواں برس کے آخر میں ایک پروموشنل ٹورازم ایونٹ کے انعقاد کی تجویز کا خیر مقدم کیا اور کہا''ہم جموں وکشمیر سے سرکاری و نجی سطح پر ایک نمائندہ وفد اس ایونٹ میں بھیجنے کے منتظر ہیں تاکہ وادی کی سیاحتی خوبصورتی کو دُنیا کے سامنے پیش کیا جا سکے۔صدر آئی اے ٹی او روی گوسین نے اپنے خطاب میں کشمیر کی پروموشن کے لئے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرتے ہوئے کہا'' ہم کشمیر کی خوبصورتی اور ثقافت کو دُنیا بھر میں اُجاگر کرنے کے لئے پُرعزم ہیں۔'' وزیر اعلیٰ نے دورہ کرنے والے وفد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے سیاحتی شعبے کو شراکت داری، اختراعات اور مسلسل پروموشنل کوششوں کے ذریعے فروغ دینے کے عزم کا اعادہ کیا۔ اس سے قبل بات چیت کے دوران آئی اے ٹی او وفد نے وادی کے اپنے حالیہ دورے کے دوران بالخصوص 22 اپریل کے بائسرن دہشتگرد حملے کے بعد سیاحتی بحالی کے سلسلے میں مشاہدات، تاثرات اور تجاویز بھی پیش کیں ۔انہوں نے حکومت کی جانب سے سیکورٹی اور معمولات زندگی کی بحالی کی کوششوں کو سراہا اور ساتھ ہی اعتماد بحال کرنے کے لئے مزید اقدامات، بہتر بنیادی ڈھانچے اور ہدفی پروموشنل مہمات کی ضرورت پر زور دیا تا کہ ملک و بیرون ملک سے سیاحوں کو دوبارہ راغب کیا جا سکے۔

105
دیگر شرائط کو بھی پورا کرنا ہے۔سی این آئی کے مطابق جموں میں میڈیا نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے نوتعینات چیف الیکٹورل آفیسر جموں وکشمیر سنجیو ورما نے کہا کہ بڈگام اور نگروٹہ اسمبلی حلقوں کے ضمنی انتخابات کیلئے ابھی تک کوئی نوٹیفکیشن جاری نہیں کیا گیا ہے۔ضمنی انتخابات کے انعقاد کیلئے 6 ماہ کی ٹائم لائن کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے حوالے سے بات چیت کے دوران اس بات کی نشاندہی کی گئی کہ 6 ماہ کے اندر ضمنی انتخاب کے انعقاد کے لیے مذکورہ شرط کے ساتھ ساتھ کئی دیگر شرائط کو بھی پورا کرنا ہے۔خیال رہے کہ بڈگام سیٹ خالی اس وقت پیدا ہوئی جب وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، جنہوں نے دو سیٹوں سے الیکشن لڑا تھا نے گاندربل کو برقرار رکھنے کا انتخاب کیا اور بڈگام سے استعفیٰ دے دیا۔نگروٹا اسمبلی سیٹ تاہم بی جے پی کے ایم ایل اے دیویندر سنگھ رانا کے انتقال کے بعد خالی ہوئی تھی۔ورما نے اشتراک کیا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا کے رہنما خطوط کے مطابق تمام اہل ووٹروں، خاص طور پر 18 سے زائد نوجوانوں کے اندراج کو یقینی بنانے کیلئے اختراعی ذرائع پر توجہ مرکوز کرنے کے ساتھ خصوصی انتظامات کیے جائیں گے۔ووٹر کی تعلیم اور معاشرے میں جمہوری اقدار کو مضبوط بنانے میں میڈیا کے کردار کو سراہتے ہوئے، سی ای او نے بروقت، درست انتخابی معلومات اور سویپ آگاہی کے لیے ہموار رابطہ کاری پر بھی زور دیا۔

106
۔سی این آئی کے مطابق مرکزی داخلہ سیکرٹری گووند موہن منگل کو ہنگامی دورے پر سرینگر پہنچ گئے جہاں انہوں نے سالانہ امرناتھ یاترا کیلئے تیاریوں اور حفاظتی انتظامات کا جائزہ لیا۔سرینگر پہنچنے پر انہوں نے سیدھے پولیس ہیڈکوارٹر پیر باغ سرینگر کا رخ کیا جہاں انہوں نے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔میٹنگ میں جموں کشمیر کے چیف سیکرٹری اٹل ڈولو ، پولیس سربراہ نلین پربھات ، ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس ، فوج کے 15 کور کے کمانڈر، سی آر پی ایف کے اعلیٰ عہدیدار اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کے اعلیٰ افسران نے شرکت ۔ ذرائع نے بتایا کہ میٹنگ کے دوران 03 جولائی سے شروع ہو رہی امرناتھ یاترا کے حفاظتی انتظامات اور دیگر تیاریاں زیر بحث آئی جبکہ میٹنگ کے دوران یاتریوں کی حفاظت اور سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرس کے درمیان مربوط کوششوں کی اہمیت پر زور دیا۔سینئر عہدیدار نے کسی بھی ممکنہ خطرات اور چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے حفاظتی اقدامات کی محتاط منصوبہ بندی اور ان پر عمل درآمد کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔اس بات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا کہ تمام انٹیلی جنس ایجنسیوں، فوج، نیم فوجی دستوں اور دیگر متعلقہ اداروں کے ساتھ مناسب رابطہ رکھا جائے۔ذرائع نے بتایا کہ یاترا کے پورے دورانئے کے دوران ہموار انعقاد کے لیے اعلیٰ سطح کی چوکسی اور تیاری کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ مختلف ماتحت افسران اور متعلقہ حکام کو ہدایات جاری کی گئیں کہ وہ باقاعدگی سے بریفنگ اور ڈیبریفنگ اور فرضی مشقیں کریں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ تمام منصوبوں کو مؤثر طریقے سے نافذ کیا جائے اور زمینی سطح پر ان پر عملدرآمد کیا جائے۔ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ مرکزی داخلہ سیکرٹری نے سیکورٹی ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ امرناتھ یاترا کے پُر امن انعقاد کیلئے تمام حفاظتی اقدامات اٹھائیں جائے جبکہ حساس مقامات پر اضافی سیکورٹی کو تعینات کیا جائے گا۔

107
۔اس میٹنگ کا مقصد موجودہ واٹر سپلائی انفراسٹرکچر کا جائزہ لینا اور بہتری کے لئے درکار اقدامات کی نشاندہی کرنا تھا۔وزیر موصوف نے جائزے کے دوران آئندہ برس کے لئے منصوبہ بندی کی اہمیت پر زور دیا تا کہ پیر پنچال کے باشندگان کو بلا تعطل پانی کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔اُنہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ اس خطے کی مخصوص ضروریات اور چیلنجوں کو مدنظر رکھتے ہوئے تفصیلی منصوبے تیار کریں۔وزیر نے عوام کو محفوظ پینے کے پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے باقاعدہ واٹر کوالٹی ٹیسٹ کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔اُنہوں نے جل جیون مشن کے افسران کو پانی کے معیار کی نگرانی کو اولین ترجیح دینے اور جہاں کہیں بھی ضرورت ہو اصلاحی اقدامات کرنے کی ہدایت دی۔میٹنگ میں خطے میں جاری واٹر سپلائی سکیموں کے جاری منصوبوں کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔جاوید احمد رانا نے تاخیر پر تشویش کا اظہار کیا اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ ان منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنائیں اور تعمیراتی کام میں اعلیٰ معیار برقرار رکھا جائے۔اُنہوں نے پیر پنچال ریجن میں جل جیون مشن کی عمل آوری کا بھی جائزہ لیا۔اُنہوں نے واٹر سپلائی سکیموں کی دیرپایت کو یقینی بنانے کے لئے عوامی شراکت داری اور شمولیت پر زور دیا۔وزیر موصوف نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں جموں وکشمیر حکومت کے پیر پنچال خطہ سمیت جموں و کشمیر کے باشندگان کو پینے کا محفوظ اور قابل اعتماد پانی فراہم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔اُنہوں نے یقین دلایا کہ ان کا محکمہ خطے میں پانی کی فراہمی کے چیلنجوں سے نمٹنے اور اس کے رہائشیوں کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کے لئے انتھک محنت کرے گا۔

108
کوڈز، فائنانس ڈپارٹمنٹ، انجینئر ان چیف، پبلک ورکس (آر اینڈ بی)، چیف انجینئر پبلک ورکس (آر اینڈ بی) سنٹرل کشمیر، چیف انجینئر، ڈیزائن انسپکشنز اینڈ کوالٹی کنٹرول، چیف انجینئر، مکینیکل اینڈ ہسپتال ڈائریکٹوریٹ، کشمیر، ڈائریکٹر، پلاننگ ڈیولپمنٹ اینڈ مانیٹرنگ ڈیپارٹمنٹ، ڈائریکٹر فنانس، پبلک ورکس (آر اینڈ بی) شامل ہیں۔مزید یہ حکم دیا گیا ہے کہ کمیٹی کا مینڈیٹ 40 کروڑ روپے سے زیادہ کے تمام انفرادی کاموں کیلئے ہوگا۔محکمے کی طرف سے عملدرآمد کیا جائے۔

109
کے تحت کارگوم اور پالپورہ میں عوامی ملاقات پروگراموں کا انعقاد کیا جن میں اُنہوں نے مقامی لوگوں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل و مطالبات سنے۔مقامی لوگوں نے سپیکر کے دورے کی ستائش کی اور بنیادی ڈھانچے،عوامی خدمات اور بنیادی سہولیات سے متعلق مسائل اُٹھائے۔سپیکر موصوف نے متعلقہ افسران اور محکموں کے سربراہان کو ہدایت دی کہ وہ بروقت خدمات کی فراہمی اور مؤثر شکایات ازالے کے طریقہ کار کو یقینی بنائیں۔اُنہوں نے نچلی سطح پر لوگوں تک رسائی کے لئے جوابدہ طرز حکمرانی کی اہمیت پر زور دیا۔اس موقعہ پر سپیکر نے کہا:''حکومت لوگوں کو اُن کی دہلیز تک پہنچانے کے لئے پُرعزم ہے۔میں نے ذاتی طور پر ان علاقوں کا دورہ کرنے کا فیصلہ کیا تاکہ ان لوگوں کی بات سنی جاسکے جنہوں نے مجھ پر اعتماد کیا ہے۔ہمارا مقصد ضلعی انتظامیہ کے ساتھ ساتھ کمیونٹی کی ضروریات کو براہ راست سمجھنا اور ان کے حل کے لئے مل کر کام کرنا ہے۔'' اُنہوں نے جامع ترقی اور شہری مرکزیت پر مبنی حکمرانی کے عزم کا اعادہ کیا اور مؤثر انتظامیہ کے لئے زمینی سطح پر رابطے کی اہمیت کو اُجاگر کیا۔

110
گولیوں کا تبادلہ ہوا۔ دراندازی کی کوشش ناکام بنانے کے بعد فوج وفورسز نے کنٹرول لائن کے قریب جنگلات میں تیسرے روز بھی تلاشی آپریشن جاری رکھا۔دفاعی ذرائع کے مطابق فوج نے مسلسل تیسرے دن راجوری میں لائن آف کنٹرول کے ساتھ انسداد دہشت گردی آپریشن جاری رکھا اور پوری ایل او سی پر موجود فوجیوں کو آنے والے دنوں میں دراندازی کی ایسی کسی بھی کوشش کو ناکام بنانے کیلئے چوکنا رہنے کی ہدایت دی۔انہوں نے کہا کہ لائن آف کنٹرول اور اس کے اینٹی انفلٹریشن رکاوٹ سسٹم کی نگرانی کرنے والے فوجیوں نے کیری، راجوری کے بارات گالا میں بھاری ہتھیاروں سے لیس دہشت گردوں کے ایک گروپ کی دراندازی کی کوشش کو ناکام بنانے کے بعد یہ آپریشن ہفتہ کو شروع کیا گیا۔انہوں نے مزید کہا کہ منگل کو،فوجیوں نے کنٹرول لائن کے علاقوں میں انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں کے ساتھ جارحانہ تلاشی جاری رکھی۔تاہم دہشت گردوں کی دراندازی کا کوئی تازہ سراغ نہیں ملا ہے اس امکان کے ساتھ کہ وہ کنٹرول لائن کے دوسری طرف اپنے لانچ پیڈ پر پیچھے ہٹ گئے ہوں۔دوسری جانب آنے والے دنوں میں دراندازی کی مزید کوششوں کے خدشے کے پیش نظر کنٹرول لائن پر موجود فوجیوں کو تمام سیکٹروں میں سب سے زیادہ چوکس رہنے کو کہا گیا ہے۔

111
اننت ناگ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (بی) اننت ناگ، ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر پوشن، چیف ایگزیکٹو آفیسر پی ڈی اے، سپرانٹنڈنگ انجینئر آر اینڈ بی سرکل اننت ناگ اور جل شکتی (ہائیڈرولک) کے اُفسران سمیت دیگر متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔دوران میٹنگ وزیر موصوف نے یاترا کے احسن انعقاد کے لئے جاری تیاریوں اور طبی ڈھانچے کی تفصیلات حاصل کیں بالخصوص یاتریوں کے لئے معیاری اور قابل رسائی صحت سہولیات کی فراہمی پر زور دیا۔وزیر صحت نے کہا کہ شری امرناتھ جی یاترا نہ صرف ایک اہم روحانی تقریب ہے بلکہ یہ ایک اونچائی پر جانے والی یاترا بھی ہے جس کے لئے صحت سہولیات کا منصوبہ بندی کے تحت بندوبست ناگزیر ہے۔ اُنہوں نے متعلقہ محکموں کو تاکید کی کہ طبی عملے کی بروقت تعیناتی، بیس ہسپتالوں کی فوری فعالیت، ایمرجنسی یونٹوں کے قیام اور ایمبولینسوں کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے۔اُنہوں نے پہلگام اور چندن واڑی میں قائم بیس ہسپتالوں کو یاترا کے آغاز سے پہلے مکمل طور پر فعال بنانے کی ہدایت دی اور کہا کہ چوبیس گھنٹے خدمات، ضروری اَدویات، آکسیجن سپورٹ سسٹم، موبائل میڈیکل یونٹوں اور ریپڈ رسپانس ٹیموں کی موجودگی کو یقینی بنایا جائے۔وزیر موصوف نے طبی و نیم طبی عملے کے لئے اونچائی پر ہونے والی بیماریوں،ایمرجنسی طبی نگہداشت اور ایویا کویشن سے متعلق تربیتی مشقیں اور موک ڈرلز منعقد کرنے کی بھی ہدایت دی۔ اُنہوں نے محکمہ صحت، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ایس ڈی آر ایف اور دیگر ایجنسیوں کے مابین قریبی تال میل پر زور دیا تا کہ کسی بھی ایمرجنسی صورتحال میں فوری اور مؤثر کارروائی کی جا سکے۔اُنہوں نے یاترا سے قبل صحت سے متعلق ہدایات، ضروری احتیاطی تدابیر اور طبی معائنے کی اہمیت اُجاگر کی تاکہ ممکنہ طبی پیچیدگیوں سے بچا جا سکے۔وزیر صحت نے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا کہ یاترا کے دوران ریاستی سطح کی طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ اُنہوں نے ضلعی انتظامیہ اور محکمہ صحت کی کوششوں کو سراہا اور تمام محکموں کو تال میل، تیاری اور جوابدہی کے ساتھ کام کرنے کی ہدایت دی۔دوران میٹنگ چیف میڈیکل آفیسر اننت ناگ نے ماہر ڈاکٹروں، پیرا میڈکس، کریٹیکل کیئر یونٹوں اور تشخیصی سہولیات کی تعیناتی سے متعلق ایک تفصیلی منصوبہ پیش کیا۔ اُنہوں نے کنٹرول روموں اور ٹریشری کیئر ہسپتالوں کے ساتھ ریفرل رابطوں کے قیام سے بھی آگاہ کیا۔بعد میں وزیر سکینہ ایتو نے چندواڑی بیس کیمپ ہسپتال کا دورہ کیا اور اس کے کام کاج کا جائزہ لیا۔اُنہوں نے ہسپتال کے مختلف حصوں کا معائینہ کیا اور یاتریوں کے لئے دستیاب طبی سہولیات کا مشاہدہ کیا۔ اُنہوں نے کیمپ میں تعینات طبی عملے سے ملاقات کی اوران کی تیاریوں پر اطمینان کا اظہار کیا۔اُنہوں نے ایمرجنسی طبی سامان کی دستیابی، صفائی، حفظان صحت اور فضلہ تلفی کے مؤثر انتظامات پر زور دیا۔اسی دوران وزیر موصوف نے بیتاب ویلی میں کئی سیاحوں سے ملاقات کی۔ اُنہوں نے وادی کی ثقافتی ورثہ، قدرتی خوبصورتی اور کشمیری مہمان نوازی کی روایات پر روشنی ڈالی۔ اُنہوں نے سیاحوں سے اپیل کی کہ وہ وادی کشمیر کو ایک محفوظ اور پُر امن سیاحتی مقام کے طور پر فروغ دیں اور یہاں سے خوشگوار یادیں لے کر جائیں۔سیاحوں نے وزیر صحت کے خوش اخلاق رویے کی تعریف کی اور کشمیری ثقافت، پُرسکون دلکش مناظر اور یہاں کے لوگوں کی گرمجوشی کو سراہا۔

112
حکومت عوام کو دوکھے میں رکھ رہی ہے نقصان تو ان کنبوں کا ہو رہا ہے جنہیں یہ یقین دلایا گیا کہ انہیں آشیانے تعمیر کرنے کے لئے رقومات فراہم کی جائے گی نہ وہ ادھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے یہی حال قصبوں شہروں میں ہے جن کنبوں کو رہائشی مکانوں کی مرمت کے لئے منتخب کیا گیا وہ دردر کی ٹھوکرے کھانے پر مجبور ہے۔رواں برس کے چھ ماہ گزرنے کے قریب ہے کب ان کنبوں کو رقومات فراہم کی جائے گی۔دعوی تو یہ کیا جاتا ہے کہ سب کچھ ڈیجیٹل ہے ایک منٹ میں تمام کام اداروں میں انجام دیئے جاتے ہے مگر جموں وکشمیر میں یہ فارمولہ ازمائی کیوں نہیں جارہی ہے یہ طشنیہ طلب ہے۔جموں کشمیر میں جاب کارڈ ہولڈر بھی پریشانیوں میں مبتلا ہے پچھلے چھ ماہ سے ان جاب کارڈ ہولڈروں کو دیہی ترقی محکمہ نے کام فراہم نہیں کیا۔تعمیراتی کام کب شروع ہونگے اس کا ابھی تک فیصلہ نہیں کیا گیا نہ ٹینڈر طلب کئے گئے نہ کاموں کی نشاندہی کی گئی عجیب سی صورتحال ہے ۔کہ متعلقہ ادارہ کس چیز کا انتظار کر رہا ہے لوگوں کو یہ بھی نہیں بتایا جارہا ہے ان کے پاس فنڈس ہے یا نہیں خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں ۔جیسے اس ادارے کی افادیت اب باقی نہیں رہی۔تمام ترقیاتی منصوبوں کو ہاتھ میں تو لیا گیا تاہم ان پر کام شروع نہیں کیا گیا۔ایک ہیجانی سی کیفیت ہے اور لوگ اس بات پر حیرانگی کا اظہار کر رہے ہیں کہ انہوں نے ماضی کے ریکارڈ توڑ کر 64% ووٹ کا استعمال کیا تھا کہ ان کے خواب شرمندہ تعبیر ہونگے انہیں اب کسی مشکل کا سامنا نہیں کرنا پڑیگا۔سرکاران کی دہلیزوں پر انہیں انصاف فراہم کریگی تاہم یہ خواب بکھر کر چور چور ہوا ۔لوگوں کا یہ بھی کہنا تھا کہ جب جموں وکشمیر ریاست تھی تو آؤں چلوں گاؤں کے اور مائی ٹاون مائی پراوڈ کے نعرے دیئے گئے ۔لوگوں کے ساتھ بیروکریٹ افسران اداروں میں تعینات ملازمین ملاقی ہوا کرتے تھے ان کے مسائل موقعے پر ہی سننے کی کوششیں عمل میں لائی گئی ان پروگراموں آؤں چلوں گاؤں کے اور مائی ٹاون مئی پراوڈ کے دوران لوگوں کے ساتھ جو وعدے کئے کیا وہ پورے ہوئے ۔عوامی حلقے لیفٹننٹ گورنر انتظامیہ او رجموں وکشمیر سرکار سے یہ سوال کرتی ہے اور لوگ یہ بھی سوال کرتے ہے

PUBLIC NOTICE

I WAHID BASHIR S/O BASHIR AHMAD MISGER R/O RATHPORA EIDGAH SGR INTEND TO UPDATE MY NAME IN BANK ACCOUNT 0006041000000733 BRANCH SAFAKADAL SGR FROM WAHID BASHIR MISGER TO WAHID BASHIR ,THATBOTH THE NAMES ARE ONE AND THE SAME PERSON .. NOW I WANT TO CORRECT IT IF ANY BODY HAS ANY OBJECTION IN THISREGARD HE/SHE MAY CONTACT CONCERN AUTHORITY WITHIN 7 DAYS AFTERTHAT NO OBJECTIONS SHALL BE ENTERTAINED.

OFFICE OF THE BLOCK MEDICAL OFFICER KHANSAHIB

QUOTATION EXTENTION NOTICE

Due to poor response of Quotation Notice invited by this office vide:No.BMOK/511-513 Dated: 17-05-2015,On behalf of Govt, of UT of J&K, Sealed Quotationsare invited from the authorized vendors/suppliers/contractors/agency by the undersigned on behalf of the Block Medical Officer Khansahib, for"Excel Emulsion Colour Wash, Painting including Putty etc work at Sub- District Hospital Khansahib, The details of Work is mentioned as below-:.

S. No	Brief Description of theWorks	Expected Delivery Period (In Days)	Technical Specification	Approx. Area InSqft
1.	Excel Emulsion Colour wash for Main Hospital Building including paint for Windows, Morkha roof.	7days	Total Exterior Excel emulsion with weather coat smooth(Front and Right-Side Hospital Walls of CHC Khansahib(	6000 sqfts

Terms and conditions for whitewash/painting/polishing of the Commission Building.

1. Description of Work. Boundary wall and painting including windows with emulsion of reputed in existing colour with minimum one or more coats.
2. The work also includes cleaning of surface (wall/ceiling(with sand paper, cleaning of all dirt/grease/loose pieces of scales, preparation of surface including filling the pit holes, applying putty wherever required.
3. Manner of depositing the Bids. The bidder has to submit complete proposal in the form annexed as Annexure 'A ,Details of whitewash/painting/polishing of the Commission Building with specifications placed at Annexure'A·No change in the amount of bid shall be permitted after submission of the bids. All the documents shall be duly signed and stamped by authorized person of supplier.
4. Warranty/Guarantee. The period of Warranty/Guarantee of the painting work product shall be clearly specified. The Warranty/ Guarantee will commence form the date of final handing over of building after successful completion of work to the satisfaction of the committee.

The other terms and conditions are as under-:

General Terms and Conditions:

1. The quotations must reach to Block Medical Officer Khansahib within 3 days working days from the date of publication of this notice, unsealed quotations shall not be entertained under any circumstances whatsoever. In case of postal delay this Institute will not be responsible.
2. Price shall be inclusive of cost of product, all statutory taxes, duties, labour charge
3. Quotations will be opened in the presence of bidders or their representatives who choose to attend on the date and time and at the place specified.
4. The offer Submitted Fax/Email shall not be considered and no correspondence will be entertained in this matter.
5. Quotations must be in the enclosed prescribed Performa on the letter head of the firm duly signed by the proprietor/Partner/Director or their Authorized Representative.
6. Rates must be quoted in "Indian Rupees- and as per the format specified taxes extra if any must be written separately.
7. Rates must be quoted FOR basis (including Freight charges, Insurance, installation etc(.
8. No overwriting or cutting is permitted in the rate. If found, the quotation shall be summarily rejected.
9. The rates quoted must be valid for 90 days minimum from the date of opening of the quotation.
10. Becoming L1 will not be the criteria for awarding of work unless the rates are reasonable & justified.
11. RTGS/NEFT details need to be furnished by the supplier with the quotation on the letterhead of supplier/firm/agency.
12. The firm/agency may satisfy the following conditions and attach self-attested copy of the same with the quotation
13. The firm shall have valid GSTIN.
14. The firm should not be black listed by any Govt. Agency/Dept.
15. The time allowed for carrying out the above work is 10days from date of issue of work order.
16. If the supplier/vendor/contractor fails to carrying out the above work on or before the stipulated date, then a penalty at the rate of 0.5 % per week of the total order value shall be levied subject to maximum of 10 % of the total order value.
17. Payment Terms: Payment will be only after satisfactory completion of work and after inspection by the Verification Committee SDH Khansahib.
18. Disputes: In the event of any dispute or disagreement arising between the contractors and any other department of Block Medical Officer with regards to the interpretation of "Terms & Conditions- of this inquiry, the same shall be referred to the Chief Medical Officer Budgam whose decision will be final and binding upon the contractor.
19. Block Medical Officer Khansahib reserves the right to increase or decrease quantity and/or amount of work.
20. The undersigned, reserves the right to reject any quotation or part or the whole of inviting quotation process without assigning any reason.

Sd/- Block Medical Officer
Khansahib

DIPK No: 2616/25

وٹامنز سے بھرپور غذائیں

وہ غذائیں جن کا استعمال آپ کو صحت مند بنا سکتا ہے

مشہور محاورا ہے کہ جان ہے تو جہان ہے۔ جان بنانے کے لئے ضروری ہے کہ ایسی خوراک استعمال کی جائے جو کہ نا صرف غذائیت بخش ہو بلکہ خوش ذائقہ بھی ہو اور وہ اپنے اندر وہ تمام اجزاء لئے ہو جو جسم کی نشوونما میں معاون ثابت ہوں۔ اس ضمن میں وٹامنز کا استعمال ناگزیر ہے۔ وٹامنز وہ مادے ہیں جو کہ جسم کے خلیوں کی کارکردگی، بالیدگی اور نشوونما کے ذمے دار ہوتے ہیں۔ یہ نا صرف جسم کو کام کرنے کی صلاحیت بخشتے ہیں بلکہ بیماریوں سے لڑنے کے لئے قوتِ مدافعت بھی فراہم کرتے ہیں۔ ان کا استعمال انسان میں طاقت پیدا کرتا ہے جو کہ معمولات زندگی کی انجام دہی کے لئے درکار ہوتی ہے، لیکن کیا آپ کو یہ بات معلوم ہے کہ وٹامنز کن غذاؤں میں پائے جاتے ہیں؟ آیئے ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ وہ کونسی غذائیں ہیں جن میں وٹامنز کی بنیادی طور پر چودہ اقسام ہیں جیسے کہ **c, d, e, k, b2,b1,b,ab5,b3,b6,b12,b9,** وغیرہ گو کہ کچھ وٹامن چکنائی میں جذب ہوتے ہیں اور ان میں سبزیوں سے زیادہ وٹامنز ملتے ہیں جیسے کہ گوشت، تیل اور ڈیری مصنوعات۔

پھلیاں

تمام پھلیوں میں ہمہ جہت غذائی اجزاء موجود ہوتے ہیں جس میں سبزیاں اور پروٹین شامل ہیں۔ پھلیوں میں لوفیٹ پروٹین پائے جاتے ہیں جس کے ساتھ فائبر اور غذائی اجزاء موجود ہیں جو کہ ذیابیطس، امراض قلب اور مخصوص اقسام کے کینسر کے خلاف مدافعت پیدا کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ پھلیوں کو اپنی غذاء کے طور پر استعمال کرنے کا بہترین طریقہ تو انہیں سلاد کی زینت بنانا ہے لیکن اس کو سالن اور سوپ کی شکل میں بھی لیا جا سکتا ہے۔ جیسے لوبیے کا سالن، چنے وغیرہ

دہی

نرم، لذیز اور گاڑھا دہی پروٹین، پوٹاشیم اور کیلشیم کا مرقع ہوتا ہے۔ دہی اپنی ذات میں خود اینٹی باوٹک کی سی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کے اندر پائے جانے والے غذائی اجزاء ہڈیوں کی مضبوطی، نظام ہضم کی فعالیت اور مدافیاتی نظام کو قوی بناتے ہیں۔ دہی کو استعمال کرنے کا بہترین طریقہ اسے سلاد یا پھر چٹنی کی زینت بنانا ہے۔ میٹھا دہی بھی افادیت سے بھرپور ہوتا ہے۔ خصوصاً ناشتے میں دہی لینا معدے کے لئے بہترین غذا ہے۔

شکرقندی

بے پناہ غذائیت رکھنے والی غذاؤں میں سے ایک شکر قندی ہے خاص طور پر اس صورت میں جب اس کو چھلکے سمیت استعمال کیا جائے۔ شکرقندی پوٹاشیم سے بھرپور ہوتی ہے اور وٹامن اے سے بینائی کو تقویت پہنچاتی ہے۔ سب سے اہم چیز یہ ہے کہ اس میں فیٹس نہیں ہوتے جو کہ کولیسٹرول بڑھاتے ہیں۔ مزید دار لذیز شکر قندی میں کیلریز کی مقدار بھی قدرے کم ہوتی ہے۔ انہیں اپنی خوراک میں شامل کرنے سے ذہن اور جسم کو بھرپور غذائیت ملتی ہے۔

مونگ پھلی

مونگ پھلیمیں پائی جانے والی پروٹین جسم میں پٹھوں کو مضبوط بنانے کا کام کرتی ہے۔ اس میں موجود حرارے دل کی صحت کے لئے مفید ثابت ہوئے ہیں۔ یہ دل کی بیماریوں کو حملہ آور ہونے سے روکنے کا کام دیتی ہے اور ذیابیٹس کے مرض کے علاج میں بھی معاونت فراہم کرتی ہے۔ مونگ پھلی کو چھلکے کے ساتھ کھانا بہترین ہے۔

سٹابری

موسم گرما کی پسندیدہ ترین سوغات سٹابری صرف ذائقے میں ہی لذیز نہیں ہوتی بلکہ یہ وٹامن سی حاصل کرنے کا اہم ذریعہ ہوتی ہے۔ جس سے آپ کی جلد پر چمک پیدا ہوتی ہے۔ یہ نظام انہظام کو فعال بناتی ہے اور دانتوں کے ساتھ ساتھ ہڈیوں کو مضبوطی بخشتی ہے۔ اس میں موجود فلیونائڈ نا صرف ذہنی صحت کے لئے بہترین ہوتے ہیں بلکہ بریسٹ کینسر اور پروسٹیٹ کینسر سے لڑنے میں مدد دیتی ہے۔ تازہ سٹابریز انتہائی فائدہ مند ہیں۔ انہیں چاکلیٹ یا پھر فورٹ چاٹ کے اندر ڈال کر کھانا ایک زبردست تجربہ ہے۔

کھمبیاں

کھمبیاں اپنے اندر کینسر جیسے موذی مرض سے لڑنے کی صلاحیت رکھتی ہیں اور صحت کے لئے بے انتہا افادیت بخش ثابت ہوتی ہیں۔ یہ اپنے اندر وٹامن ڈی کا بہترین ذخیرہ رکھنے کے ساتھ ساتھ پوٹاشیم اور کاپر سے بھی لیس ہوتی ہیں جو کہ دل کی دھڑکن کی فعالیت اور خون کے سرخ خلیوں کے لئے تشکیل نو کا کام دیتے ہیں۔

انناس

وٹامن سی کے حصول کا بہترین ذریعہ ہونے کے ساتھ انناس میں منرلز، فائبر اور وٹامن بی بڑی تعداد میں موجود ہوتا ہے۔ یہ انزائمز کے حصول کا بھی بہترین ذریعہ ہوتے ہیں۔ انناس کے استعمال سے بلڈ پریشر کو قابو میں رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ اگر اسے روزانہ اپنی خوراک کا حصہ بنا لیا جائے تو افادیت کے ساتھ کینسر کے بچاؤ میں بھی معاونت فراہم کر سکتا ہے۔

پستہ

یہ لذیز ہی نہیں بلکہ صحت بخش غذا بھی ہے اس میں وٹامن بی **e-6** پوٹاشیم میگنشم اور فائبر بھی موجود ہے جو کہ ایک مکمل غذائیت بخش غذا کے تمام اجزا پر مشتمل ہے۔ یہ انفکیشنز کے خلاف مدافعت پیدا کرنے کا بہترین ذریعہ ہے اور ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہونے والے سیلز کی مرمت کا کام خوش اسلوبی سے سرانجام دیتا ہے۔ ٹائپ **2** ذیابیٹس اور دل کی بیماریوں میں اس کا استعمال مفید ہوتا ہے۔

سورج مکھی

چھوٹے چھوٹے بیجوں میں بے پناہ قوت اور طاقت ہوتی ہے۔ ان میں **Monossn saturaled** اور **Polyuasatuoated** حرارے ہوتے ہیں جو کہ دل کی بیماریوں سے بچاتے اور بلڈ فشار خون کو روکتے ہیں۔ ان بیجوں کو سلاد اور دیگر اجزاء کے ساتھ ملا کر کھانے سے دل کی بیماریوں اور کینسر کے حملے سے بچاؤ کے امکانات کم کئے جا سکتے ہیں۔

پاپ کون

عموماً سنیکس کی شکل میں استعمال کئے جانے والے پاپ کون کو ہم صرف چسکا ہی سمجھتے ہیں مگر کیا آپ کو معلوم ہے یہ مکئی کے دانوں سے بنتے ہیں جو کہ انتہائی صحت بخش ہیں اور ایک پاؤ میں صرف **30** کیلیریز

آب و ہوا میں تبدیلی: آرکٹک جانوروں کی وقت سے پہلے نقل مکانی

ماہرین نے کہا ہے کہ آرکٹک کے برفیلے علاقوں میں جانوروں کی نقل مکانی میں بہت فرق آیا ہے، جس کی وجہ کلائمٹ چینج ہے

میری لینڈ: ماہرین نے کہا ہے کہ آرکٹک میں آب و ہوا کی تبدیلی (کلائمٹ چینج) کی وجہ سے کئی جاندار اب وقت سے پہلے نقل مکانی کر رہے ہیں کیونکہ موسم کی بے یقینی سے موسمِ سرما کی نقل مکانی پر فرق پڑا ہے۔ آرکٹک میں ماہرین نے **30** برس کا ڈیٹا حاصل کیا ہے، جس میں یہاں پائے جانے والے **86** سے زائد اقسام کے جانوروں کی عادات کو نوٹ کیا گیا ہے۔ ان میں سرِفہرست گولڈن ایگل اور برفانی بارہ سنگھے (رینڈیئر) ہیں جن کی نقل مکانی میں غیر معمولی تبدیلی ہوئی ہے۔ یونیورسٹی آف میری لینڈ کے وائلڈ لائف پروفیسر ایلیزیئر گوراارے نے کہا، 'ہم جانوروں کی بڑی تعداد کو بڑے پیمانے پر مانیٹر کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ جانور نہ جانتے ہوئے بھی بدلتی ہوئی آب و ہوا کے تحت خود کو بدل رہے ہیں اور کئی برس سے یہ رویہ اپنائے ہوئے ہیں۔ پروفیسر ایلیزیئر گوراارے اور ان کے ساتھیوں نے گزشتہ **15** برس تک **900** مادہ رینڈیئرز پر جیوگرافیکل پوزیشننگ سسٹم (جی پی ایس) کے برقی ٹیگ لگائے۔ انہوں نے غور کیا کہ ہر سال اس میں ایک دن کا فرق آیا اور وہ ایک دن قبل اپنے بچوں کو جنم دینے کے لیے نقل مکانی کرتی اور یوں **15** سال میں **15** روز کا فرق ہوا۔ اس کی وجہ درجہ حرارت میں تیزی سے اضافہ ہے۔' یہ تمام شواہد درجہ حرارت میں اضافہ ظاہر کر رہے ہیں۔ آرکٹک خطہ کلائمٹ چینج سے خوفناک انداز میں متاثر ہوا ہے کیونکہ بقیہ سیارے کے مقابلے میں اس کے گرم ہونے کی رفتار دوگنی ہے۔ لیکن اس برف کے ریگستان میں بچوں کو وقت سے پہلے جنم دینا خطرے سے خالی نہیں ہوا۔ کیونکہ اس طرح برفیلی ہواؤں سے نحیف بچہ مر سکتا ہے۔ کیونکہ نصف میٹر کی برفباری میں بچے کے زندہ رہنے کا امکان بہت کم ہو جاتا ہے۔

یہ غذائیں کھائیں اور لمبی زندگی پائیں

اس بات میں کوئی شک نہیں ہے کہ صحت مند غذائیں کھانے سے انسان کی صحت اچھی رہتی ہے اور اسی لیے اُس کی زندگی بھی لمبی ہوتی ہے، ہمارے یہاں بہت کم لوگ یہ بات جانتے ہونگے کہ کونسی غذائیں اُن کے لیے صحت بخش ہیں اور کیا اُن کے لیے نقصان دہ ہے۔

ماہرین غذائیت نے چند ایسی اشیاء سے متعلق آگاہ کیا ہے جو غذائیت سے بھرپور ہیں اور جن کے استعمال سے انسان صحت مند اور لمبی زندگی گزار سکتا ہے۔ وہ اشیاء یہ ہیں:

زیتون کا تیل

جب زیتون کا ذکر اللہ پاک نے قرآن مجید میں کیا ہے تو ایسا کیسے ہو سکتا ہے کہ زیتون ہماری صحت کے لیے مفید نہ ہو، زیتون کے تیل میں ایسڈز اور فلیوونائڈز کثیر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ زیتون کا تیل خون میں شوگر کا لیول کنٹرول میں رکھتا ہے اور انسولین کی حساسیت میں اضافہ کرتا ہے۔

اس کے علاوہ زیتون کے تیل میں فیٹی ایسڈز کی مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے جو کہ کھانا زیادہ کھانے سے روکتی ہیجو کہ وزن میں کمی کا سبب بنتا ہے۔

خشک میوے

خشک میواجات کا بہت زیادہ استعمال سردیوں کے موسم میں کیا جاتا ہے، یہ ہماری صحت کے لیے انتہائی فائدہ مند ہیں کیونکہ یہ جسم کو صحت مند مائیکرو عناصر اور وٹامنز فراہم کرتے ہیں۔

اس کے علاوہ یہ سردیوں کے موسم میں جسم میں قوت معدافیت کو بڑھانے میں بھی مدد کرتے ہیں۔

دہی

ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ اگر روزانہ تازہ دہی کا استعمال باقاعدگی سے کیا جائے تو یہ معدے کی گرمی کو دور کرتا ہیاور منہ میں نکلنے والے چھالوں کے لیےبہت مفید ہے۔

اس کے علاوہ دہی کا استعمال جسمانی کمزوری اور خون کی کمی کو دور کرتا ہے اور روزانہ دہی کھانے سے خوبصورتی میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔

انڈہ

انڈے میں موجود سفیدی پروٹین سے بھرپور ہے، کچھ ماہرین کا کہنا ہے کہ انڈے کی زردی انسانی صحت کے لیے نقصان دہ ہے تاہم حالیہ تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ انڈے کا استعمال سفیدی اور زردی دونوں کے ساتھ کیا جائے تو زیادہ فائدہ مند ہے بنسبت صرف سفیدی کے۔ دورانِ تحقیق ایک اور بات سامنے آئی ہے کہ انڈے پروٹین اور **9** اہم امینو ایسڈز سے بھرپور ہوتے ہیں جبکہ اس میں ایک جز لیوٹین دماغی صحت کے لیے فائدہ مند ہے۔

لیموں

وٹامن 'سی' کی کمی کے شکار افراد کے لیے لیموں کا استعمال نہایت ضروری ہے۔ اس کے علاوہ لیموں میں موجو **flavonoids** انسانی جسم میں کینسر کے خلیوں کو بڑھنے سے روکتا ہیاور فلو سمیت دیگر بیماریوں کے ہونے سے بھی بچاتا ہے۔

اخروٹ

اخروٹ ایک صحت بخش میوہ ہے جس کا استعمال انسانی جسم کے لیے بے حد مفید ہے۔ اخروٹ میں کچھ ایسیمائیکرو عناصر موجود ہیں جو کہ انسانی دماغ اور جسم کے لیےنہایت اہم ہیں۔ انسان کے اعصابی نظام کو صحت مند رکھنے کے لیے بڑی تعداد میں فیٹس (**fats**) کا استعمال ضروری ہیاور یہ خصوصیت اخروٹ میں ہے۔

ماہر غذائیت کا کہنا ہے کہ روزانہ کم از کم ¼ کپ اخروٹ کا استعمال انسانی جسم کو ضروری معدنیات فراہم کرتا ہے۔

لوبیا

لوبیا ایک شاندار غذا ہیجو کہ سرخ اور سفید دونوں رنگوں میں پائی جاتی ہے، صحت کے حوالے سیاس کے حیرت انگیز فوائد ہیں۔ لوبیا میں پروٹین کثیر تعداد میں پایا جاتا ہیجو کہ انسانی جسم کی نشوونما کے لیے بیحد فائدہ مند ہے۔ سرخ لوبیا میں موجود فائبر انتڑیوں کو کمزور ہونے سے روکتا ہے اور نظام انہضام کو درست رکھتا ہے۔

سبز یا کالی چائے؟ صحت کیلئے زیادہ مفید کونسی؟

چائے کا استعمال صدیوں سے کیا جا رہا ہے جو صحت کے لیے مفید قرار دی جاتی ہے، ایشیا سمیت دنیا بھر میں کئی طرح کی چائے کا استعمال کیا جاتا ہے جن میں سے سبز اور کالی چائے (بغیر دودھ والی) کو دیگر مشروبات اور چائے پر ترجیح دی جاتی ہے۔

ایک سروے کے مطابق دنیا بھر میں تقریباً ہر گزرتے سیکنڈ میں **25** ہزار لیٹر چائے کا استعمال کیا جا رہا ہے، چائے کے شوقین افراد دن کا آغاز بھی اسی مشروب سے کرنا پسند کرتے ہیں۔

موسم سرما کے پھلوں کے صحت پر اثرات

چائے میں موجود کیفین انسانی دماغ کو چوکنا رہنے اور کارکردگی بڑھانے میں مدد فراہم کرتی ہے، اس کے استعمال سے انسان خود کو فوراً متحرک اور تازہ دم محسوس کرتا ہے۔

چائے کا استعمال مصروفیت اور تھکا دینے والی روٹین کے دوران مزید بڑھ جاتا ہے مگر بہت کم لوگ یہ جانتے ہیں کہ کس قسم کی چائے کے استعمال سے صحت پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟

سبز یا کالی چائے؟ صحت کیلئے زیادہ مفید کون ہے؟

غذائی ماہرین کے مطابق چائے صرف آپ کو تازہ دم ہی نہیں بناتی بلکہ اس کے استعمال سے انسان کے موڈ پر بھی اثرات مرتب ہوتے ہیں، جس کے لیے یہ جاننا نہایت لازمی ہے کہ سبز یا کالی چائے کے استعمال سے کیا فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

غذائی ماہرین کے مطابق چند سوالوں کے جوابات معلوم ہونا لازمی ہیں کہ آیا سبز چائے بہتر ہے کالی چائے؟ وزن میں کمی کے لیے کونسی چائے استعمال کرنی چاہیے؟ اور ان دونوں میں سے اینٹی آکسیڈنٹ خصوصیات کی حامل کونسی ہے؟

ماہرین کے مطابق جیسے دونوں چائے کے پتوں کو توڑنے، سکھانے اور انہیں چائے کے قابل بنانے کے عمل میں فرق ہے بالکل اسی طرح ان کے صحت پر آنے والے اثرات میں بھی زمین آسمان کا فرق ہے۔

غذائی ماہرین کے مطابق سبز چائے میں اینٹی آکسیڈنٹ اجزا پائے جاتے ہیں جس کے استعمال سے دل کی امراض سے نجات ملتی ہے جبکہ کالی (بغیر دودھ) چائے دو کیمیکل 'امینو ایسڈ' اور 'ایل تھیانین' پائے جانے کے سبب یہ انسان کو پرسکون بناتی ہے اور کاموں پر توجہ مرکوز کرنے میں مدد فراہم کرتی ہے۔

سبز چائے ایک ڈیٹاکسیفائی ایجنٹ کے طور پر بھی کام کرتی ہے جس کے استعمال کے نتیجے میں جلد صاف، میٹابالزم کا عمل تیز، قوت مدافعت بڑھاتی ہے اور یہ قدرتی طور پر کم تیزابیت کی حامل ہوتی ہے جبکہ کالی چائے انسانی جسم میں موجود ذہنی دباؤ بڑھانے والے ہارمونز کی افزائش کو روکتی ہے، دل کی صحت کے لیے مفید ہے، کالی چائے میں قدرتی طور پر تیزابیت سبز چائے کے مقابلے میں زیادہ پائی جاتی ہے۔

کھانے میں نمک کی زیادتی کو کم کیسے کیا جائے؟

کالی چائے کولیسٹرول لیول اور شوگر لیول کو بھی متوازن بناتی ہے، شریانوں میں چربی جمنے کے عمل کو روکتی ہے اور وزن میں کمی کا بھی سبب بنتی ہے۔

کالی اور سبز چائے میں کیفین کی مقدار

کیفین کے لحاظ سے سبز چائے میں کیفین کم اور کالی چائے میں کیفین زیادہ پائی جاتی ہے، کیفین ذہنی دباؤ کو کم کرتی ہے اور کارکردگی بڑھاتی ہیاور موڈ بہتر بنانے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔

بلیک ٹی یعنی کالی چائے میں کیفین کی مقدار زیادہ پائے جانے کے سبب یہ مطلوبہ کاموں پر توجہ مرکوز رکھنے میں زیادہ مدد فراہم کرتی ہے اور مصروفیت کے دوران دماغی طور پر متحرک رکھتی ہے۔

صحت کے لیے سبز چائے بہتر ہے یا کالی چائے؟

دونوں چائے کا استعمال دودھ والی چائے کے مقابلے میں بہتر مانا جاتا ہے، جن افراد کو دفتری اوقات میں دماغی طور پر متحرک رہنے کی ضرورت ہو اُن کے لیے کالی چائے کا استعمال ایک اچھا آپشن ہے۔

دوسری جانب جو وزن میں کمی، مضرِ صحت مادوں کے اخراج اور جلد سے متعلق شکایات سے چھٹکارہ حاصل کرنا چاہتے ہیں اُن کے لیے گرین ٹی تجویز کی جاتی ہے۔

زخموں کو تیزی سے درست کرنے اور نشانات مٹانے والا ہائیڈروجیل

ڈیوک یونیورسٹی کے ماہرین نے زخموں کو تیزی سے ٹھیک کرنے اور نشانات غائب کرنے والا ہائیڈروجل تیار کرلیا

نارتھ کیرولینا: ہائیڈروجیل کا استعمال طب میں بڑھتا جا رہا ہے اور اب ایک ایسا ہائیڈروجیل بنایا گیا ہے جو نہ صرف گہرے زخم اور ناسور بھر دیتا ہے بلکہ امنیاتی نظام کو متحرک کر کے زخموں کے نشانات کو بھی ختم کر دیتا ہے۔

ڈیوک یونیورسٹی اور یونیورسٹی آف کیلیفورنیا لاس اینجلس کے ماہرین نے نے مشترکہ طور پر جلد کے لیے ایک نیا ہائیڈروجیل بنایا ہے جو گہرے ناسور اور زخموں کو دوبارہ صحتمند بناتا ہے اور اس کی مدد سے زخم مندمل ہونے کے نشانات بھی بڑی حد تک غائب ہو جاتے ہیں۔

جلد پر چوٹ لگنے کی صورت میں ہمارے جسم کا دفاعی نظام زخم پر فوری طور پر کچی کھال یا ٹشو کی ایک باریک جھلی چڑھاتا ہے تاکہ زخم کو کسی انفیکشن اور تکلیف سے محفوظ رکھ سکے۔ اس کا ایک نقصان یہ ہوتا ہے کہ یہ ٹشو مستقل کھال پر جم کر چوٹ کا نشان بن جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سائنسداں ایک عرصے سے جلد کو پرانے زخموں کے تاحیات نشانات سے پاک کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

اس کے لیے **2015** میں ایک نیا بایومٹیریل تیار کیا گیا تھا جسے 'مائیکرو پورس اینیلیڈ پارٹیکل (ایم اے پی) ہائیڈروجل کا نام دیا گیا تھا۔ عموماً ہائیڈروجیل پانی بھری پٹیاں اور پھائے ہوتے ہیں جو زخموں کو کئی پیچیدگیوں سے بچاتے ہوئے جلد کو بہتر بناتے ہیں۔ یہ ایک بنیادی مچان یا فریم کی طرح کام کر کے جلد کے خلیات کی افزائش بھی کرتے ہیں۔ زخم مندمل کرنے کے بعد جیل ازخود گھل کر ختم ہو جاتا ہے۔

اب اسی ہائیڈروجیل کو بہتر بنایا گیا اور اب یہ زخم کو ٹھیک کرتے ہوئے نہ صرف نشانات کو ختم کرتے ہیں بلکہ بالوں کے مساموں کو بھی بحال کرتے ہیں جو ایک اہم بات ہے۔ اس طرح کھال کا معیار بڑھتا ہیاور نہایت ہموار اور یکساں کھال اگ آتی ہے۔

اس کے لیے جسم میں پایا جانے والے ایک اسٹرکچرل پروٹین سے پیپٹائڈ لیا گیا ہے۔ اس طرح جیل بہت تیزی سے ختم ہو گیا اور اپنے پیچھے مضبوط کھال چھوڑ گیا اور اس طرح زخم کا نشان نہ ہونے کے برابر تھا۔ اس عمل میں جسم کا قدرتی دفاعی نظام اینٹی باڈیز اور خود اپنے خلیات متاثرہ مقام تک لے جاتا ہے اور گہری اور مضبوط کھال بنتی ہے۔

ملٹی وٹامن اور منرل سپلیمنٹس کے 'فائدے' صرف دل کا بہلاوا ہیں، تحقیق

اگر آپ یہ مہنگے سپلیمنٹس نہیں بھی کھائیں گے، تب بھی آپ کی صحت پر کوئی فرق نہیں پڑے گا

میساچوسٹس: امریکی ماہرین نے دریافت کیا ہے کہ ملٹی وٹامن اور معدنیات (منرلز) سے بھرپور سپلیمنٹس استعمال کرنے والے افراد کو صرف ایسا محسوس ہوتا ہے کہ انہیں ان سے فائدہ ہو رہا ہے، ورنہ حقیقت میں ایسا کچھ نہیں ہوتا۔ بوسٹن، میساچوسٹس میں ہارورڈ میڈیکل اسکول کے منیش پارانجپی کی قیادت میں **15** امریکی تحقیقی اداروں سے وابستہ ماہرین کی ایک بڑی ٹیم نے امریکیوں میں عمومی صحت سے متعلق کیے گئے ایک قومی سروے کا جائزہ لیا اور اس میں سے **21,603** ایسے بالغ امریکیوں کا انتخاب کیا جن میں سے نصف کا کہنا تھا کہ وہ ملٹی وٹامن اور معدنیات کے حامل سپلیمنٹس استعمال کرتے ہیں جبکہ باقی نصف ان سپلیمنٹس کا استعمال نہیں کرتے تھے۔ ان تمام افراد میں کم از کم **12** مہینوں کے دوران جسمانی بیماریوں اور نفسیاتی کیفیات کو بھی مدنظر رکھا گیا۔ اگرچہ ملٹی وٹامنز اور معدنیات استعمال کرنے والے **30** فیصد افراد کا کہنا تھا کہ یہ سپلیمنٹس استعمال کرنے پر انہیں بہتر محسوس ہوا، لیکن دوسری جانب انہیں پورے سال ویسی ہی تمام بیماریوں اور نفسیاتی مسائل کا سامنا رہا کہ جو ان سپلیمنٹس کو استعمال نہ کرنے والے افراد کو درپیش رہے۔ جب یہ ڈیٹا مزید باریک بینی سے کھنگالا گیا تو معلوم ہوا کہ ملٹی وٹامن اور معدنیات والے سپلیمنٹس استعمال کرنے کا عملاً کوئی فائدہ نہیں، بلکہ انہیں کھانے والوں میں 'اچھی صحت' کا صرف ایک مصنوعی احساس پیدا ہوتا ہے جو دراصل ان سپلیمنٹس کے پرکشش اشتہارات اور سنی سنائی باتوں کا نتیجہ ہوتا ہے۔ ریسرچ جرنل ''بی ایم جے اوپن'' کی ویب سائٹ پر **9** نومبر کے روز شائع ہونے والی اس تحقیق میں اگرچہ ملٹی وٹامن اور منرل سپلیمنٹس استعمال کرنے والوں کو کوئی مشورہ تو نہیں دیا گیا ہے لیکن پیغام بہت واضح ہے: اگر آپ یہ مہنگے سپلیمنٹس نہیں بھی کھائیں گے تب بھی آپ کی صحت پر کوئی فرق نہیں پڑے گا!

5 اکتوبر کو ہندوستان اور پاکستان کا مقابلہ

خواتین کے یکروزہ ورلڈکپ کا شیڈول جاری۔ ہندوستان کی خواتین ٹیم سری لنکا کے خلاف اپنی مہم کا آغاز کرے گی

نئی دہلی (ایم این این) اگلے ویمنز ون ڈے کرکٹ ورلڈکپ میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ۵ اکتوبر ۲۰۲۵ء کو ہونے والا میچ کولمبو کے آر پریماداسا اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ پیر کو جاری ہونے والے ویمنز ون ڈے ورلڈکپ کے شیڈول کے مطابق ۳۰ ستمبر ۲۰۲۵ء کو ہندوستانی ٹیم اور سری لنکا کے درمیان بنگلورو کے ایم چناسوامی اسٹیڈیم میں ہونے والے میچ سے ٹورنامنٹ کا آغاز ہوگا۔ ۲۶ اکتوبر کو ہندوستان بنگلور میں بنگلہ دیش کے خلاف کھیلے گا۔ دفاعی چیمپئن آسٹریلیا اپنی مہم کا آغاز نیوزی لینڈ کے خلاف یکم اکتوبر کو اندور کے ہولکر اسٹیڈیم میں کرے گا، وہ ۱۸ اکتوبر کو کولمبو میں پاکستان سے مقابلہ کرے گا۔ آسٹریلیا اور انگلینڈ کے درمیان میچ ۲۲ اکتوبر کو اندور میں ہوگا۔ ہندوستان ۱۲ سال بعد خواتین کے عالمی کپ کی میزبانی کرے گا۔ ہندوستان کے علاوہ آسٹریلیا، انگلینڈ، نیوزی لینڈ، جنوبی افریقہ اور سری لنکا نے براہ راست ٹورنامنٹ کے لیے کوالیفائی کیا تھا۔ پاکستان اور بنگلہ دیش نے لاہور میں ہونے والے کوالیفائر کے بعد ٹورنامنٹ میں جگہ بنائی۔ خیال رہے کہ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) اور پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے درمیان ہائبرڈ معاہدے کے تحت پاکستان اپنے تمام میچ کولمبو میں کھیلے گا۔ ویمنز ورلڈکپ میں پاکستان کے بقیہ میچ ۲ اکتوبر کو بنگلہ دیش، ۱۵ اکتوبر کو انگلینڈ، ۱۸ اکتوبر کو نیوزی لینڈ، ۲۱ اکتوبر کو جنوبی افریقہ اور ۲۴ اکتوبر کو سری لنکا کے خلاف ہوں گے۔ ہندوستان بمقابلہ سری لنکا ۳۰ ستمبر کو بنگلورو میں، آسٹریلیا بمقابلہ نیوزی لینڈ یکم اکتوبر کو اندور میں، ۳ اکتوبر کو جنوبی افریقہ بمقابلہ انگلینڈ، ۵ اکتوبر کو کولمبو میں ہندوستان بمقابلہ پاکستان، اندور میں ۹ اکتوبر کو جنوبی افریقہ بمقابلہ نیوزی لینڈ، گوہاٹی میں ۱۱ اکتوبر کو سری لنکا بمقابلہ انگلینڈ، ۱۵ اکتوبر کو کولمبو میں پاکستان بمقابلہ انگلینڈ، ۲۲ اکتوبر کو اندور میں انگلینڈ بمقابلہ آسٹریلیا، ۲۵ اکتوبر کو اندور میں۔

نیوزی لینڈ ویمنز ٹیم کی کپتان صوفی ڈیوائن کا ون ڈے کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان

نئی دہلی (ایم این این) نیوزی لینڈ ویمنز کرکٹ ٹیم کی کپتان صوفی ڈیوائن نے ون ڈے کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا۔ اس حوالے سے نیوزی لینڈ کرکٹ نے کہا کہ صوفی ڈیوائن آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈکپ کے اختتام پر ریٹائر ہو جائیں گی۔ صوفی ڈیوائن 152 ون ڈے انٹرنیشنل میچز میں نیوزی لینڈ کی نمائندگی کرچکی ہیں، ان کی قیادت میں نیوزی لینڈ ویمن ٹیم نے کامن ویلتھ گیمز 2022ء میں برانز میڈل جیتا تھا۔ نیوزی لینڈ ویمن نے صوفی ڈیوائن کی قیادت میں گزشتہ برس ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ بھی جیتا تھا۔ صوفی ڈیوائن 7 ہزار 421 انٹرنیشنل رنز بناچکی ہیں جہاں ون ڈے میں انہوں نے 8 سنچریاں جبکہ ٹی ٹوئنٹی میں ایک سنچری بنائی۔

پرو ہاکی لیگ میں ہندوستان کی لگاتار چھٹی شکست

نئی دہلی (ایم این این) ایف آئی ایچ پرو ہاکی لیگ میں اتوار کو ہندوستانی مڈفیلڈر من پریت سنگھ نے اپنا ۴۰۰واں بین الاقوامی میچ کھیلنے کا کارنامہ انجام دیا لیکن ہندوستانی ٹیم کو آسٹریلیا کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ آسٹریلیا نے ٹیم انڈیا کو ۲-۳ کو سے شکست دی اور یہ پرو ہاکی لیگ میں ہندوستان کی مسلسل چھٹی شکست ہے۔ آسٹریلیا کیلئے ٹم برانڈ نے چوتھے، بلیک گوورز نے پانچویں اور کوپر برنس نے ۸۱ویں منٹ میں گول کر کے اپنی ٹیم کی جیت یقینی بنائی۔ وہیں، ہندوستانی ٹیم کی جانب سے سنجے نے تیسرے اور دلپریت نے ۶۳ویں منٹ میں گول کیے۔ ہندوستانی ٹیم نے تیسرے ہی منٹ میں گول کے ساتھ شاندار آغاز کیا لیکن اگلے ہی منٹ میں آسٹریلیائی ٹیم کے ٹم برانڈ نے گول کرکے ٹیم انڈیا کی برتری ختم کردیا۔ اس کے بعد گوورز نے چند سیکنڈ میں ہی دوسرا گول کر کے آسٹریلیا کو برتری دلا دی۔ یہ ٹورنامنٹ کے یورپی مرحلے میں اب تک کسی بھی کھیل میں سب سے تیز ۱ منٹوں میں سے تھے۔ من پریت سنگھ ہندوستان کی جانب سے سب سے زیادہ میچ کھیلنے والے دوسرے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ پنجاب سے تعلق رکھنے والے ۳۳ سالہ کھلاڑی سب سے زیادہ میچوں کے معاملے میں سابق کپتان اور ہاکی انڈیا کے صدر دلیپ ٹرکی کے ۴۱۲ میچوں کے ریکارڈ کے قریب پہنچ گئے ہیں۔ اس کارنامے پر من پریت نے جذباتی ہوتے ہوئے کہا کہ انہیں اب بھی اپنے پہلے میچ کا جوش یاد ہے۔ ۴۰۰ میچوں کے ساتھ یہاں پہنچنا کچھ ایسا ہے،

ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ 2025ء کے تمام ریکارڈس پر ایک نظر

نئی دہلی (ایم این این) ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا تیسرا سیزن کامیابی کے ساتھ ختم ہوگیا ہے۔ پہلے دو سیزن میں جہاں نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا کی ٹیمیں خطاب پر قبضہ کرنے میں کامیاب رہیں۔ اس بار جنوبی افریقی ٹیم باوقار ٹرافی اپنے ہاتھوں میں اٹھانے میں کامیاب ہوئی ہے۔ تیسرے سیزن میں دنیا بھر کے کئی کھلاڑیوں کی کارکردگی قابل ستائش رہی۔ ہر کوئی جاننا چاہتا ہے کہ پورے ٹورنامنٹ میں کس کھلاڑی نے سب سے زیادہ وکٹ حاصل کئے اور کس کھلاڑی نے سب سے زیادہ رن بنائے۔ اگر آپ کے ذہن میں بھی یہی سوال ہیں تو ہم اس کا جواب لے کر آئے ہیں۔ پیٹ کمنس نے ڈبلیو ٹی سی کے تیسرے سیزن میں سب سے زیادہ وکٹ لئے۔ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے تیسرے سیزن میں سب سے زیادہ وکٹ لینے کا ریکارڈ آسٹریلوی کپتان پیٹ کمنس کے پاس ہے۔ انہوں نے تیسرے سیزن میں اپنی ٹیم کے لئے کل ۸۱ میچ کھیلے۔ اس دوران وہ ۵۳ اننگز میں ۲۲،۸۴ کے اوسط سے ۸۰ وکٹ لینے میں کامیاب رہے۔ اس دوران انہوں نے ۶ بار ۵ اور ۴ بار ۴ وکٹ لینے کا کارنامہ بھی انجام دیا۔ ڈبلیو ٹی سی ۲۰۲۳-۲۵ سائیکل میں ان کی بہترین گیند بازی کی کارکردگی ۸۴ رن کے عوض ۶ وکٹ تھی۔ سب سے زیادہ وکٹ لینے والے بولرس۔ ۸۰ وکٹ: پیٹ کمنس - آسٹریلیا - ۵۳ اننگز، ۷۷ وکٹ: جسپریت بمراہ - ہندوستان - ۸۲ اننگز، ۷۷ وکٹ: مشیل اسٹارک - آسٹریلیا - ۳۷ اننگز، ۶۶ وکٹ: ناتھن لائین - آسٹریلیا - ۴۰ اننگز، ۶۳ وکٹ: روی چندرن اشون - ہندوستان - ۲۶ اننگز انگلش بلے باز جو روٹ نے ڈبلیو ٹی سی کے تیسرے سیزن میں سب سے زیادہ رن بنائے۔ انہوں نے اپنی ٹیم کے لیے تیسرے سیزن میں کل ۲۲ میچ کھیلے۔ اس دوران وہ ۴۰ اننگز میں ۴۵،۶۶ کے اوسط سے ۱۹۶۸ رن بنانے میں کامیاب رہے۔ اس دوران ان کے بلے سے ۷ سنچریاں اور ۷ نصف سنچریاں بنیں۔ ڈبلیو ٹی سی میں ان کی ذاتی بہترین اننگز ۲۶۲ رن تھی۔ سب سے زیادہ رن بنانے والے بلے باز ۱۹۶۸ رن: جو روٹ - انگلینڈ - ۴۰ اننگز، ۱۷۹۸ رن: یشسوی جیسوال - ہندوستان - ۳۶ اننگز، ۱۴۷۰ رن: بین ڈکٹ - انگلینڈ - ۴۳ اننگز، ۱۴۶۹ رن: ہیری بروک - انگلینڈ - ۲۹ اننگز، ۱۴۲۸ رن: عثمان خواجہ - آسٹریلیا - ۳۹ اننگز ڈبلیو ٹی سی کے تیسرے سیزن میں فیلڈنگ کے دوران سب سے زیادہ کیچ پکڑنے کا ریکارڈ آسٹریلوی کھلاڑی اسٹیو اسمتھ کے نام درج تھا۔ انہوں نے اپنی ٹیم کے لیے ۲۰ میچوں کی ۳۹ اننگز میں سب سے زیادہ ۳۴ کیچ لیے۔ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے تیسرے سیزن میں سب سے زیادہ چھکے لگانے کا ریکارڈ ہندوستانی نوجوان اوپنر یشسوی جیسوال کے نام تھا۔ انہوں نے تیسرے سیزن میں اپنی ٹیم کے لیے ۱۹ میچ کھیلے اور ۳۶ اننگز میں سب سے زیادہ ۳۹ چھکے لگائے۔

منارا چوپڑا کے والد 72 برس کی عمر میں چل بسے

پریانکا چوپڑا اور پرینیتی چوپڑا کی کزن منارا چوپڑا کے والد دہلی ہائیکورٹ کے معروف وکیل تھے۔ منارا چوپڑا نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں والد کے انتقال کی تصدیق کی اور آخری رسومات کی تفصیلات شیئر کیں۔ انسٹاگرام اسٹوری پر اداکارہ نے لکھا کہ ہم گہرے غم اور دکھ کے ساتھ اپنے پیارے والد کی وفات کی اطلاع دیتے ہیں، جو ہمیں دنیا میں چھوڑ کر چلے گئے ہیں، وہ ہماری خاندان کی طاقت کا ستون تھے۔ رمن رائے ہنڈا کی آخری رسومات 18 جون کو اندھیری ویسٹ ممبئی میں ہوں گی، انہوں نے سوگوران میں بیوی کامنی چوپڑا اور بیٹیوں منارا اور متیلی کو چھوڑا ہے۔

فیفا کلب ورلڈکپ میں یورپ کے بڑے کلب فاتح

نئی دہلی (ایم این این) فیفا کلب ورلڈکپ میں یورپ کے بڑے فٹبال کلبوں بائرن میونخ اور پیرس سینٹ جرمین (پی ایس جی) نے جیت کے ساتھ شاندار آغاز کیا۔ اس کے علاوہ بوتافوگو نے سیکل ساونڈرس پر معمولی فرق سے کامیابی حاصل کی، جب کہ پالمیر اس اور پورٹو کے درمیان کھیلا گیا میچ بغیر کسی گول کے برابری پر ختم ہوا۔ گروپ سی میں اتوار کو مڈفیلڈر جمال موسیالا کے دوسرے ہاف میں کی جانے والی ہیٹ ٹرک کی بدولت بائرن میونخ نے آکلینڈ سٹی فٹبال کلب پر ۱۰-۰ کے ساتھ بڑی جیت درج حاصل کی جبکہ کنگسلے کومن اور مائیکل اولیس نے بھی ۲-۲ گول کیے۔ ساچا بوا اور تھامس مولر اور دیگر نے بھی ایک ایک گول کیا۔ بائرن کے کھلاڑی مولر نے اپنے ۲۵۰ گول مکمل کئے۔ بائرن کی جیت کلب ورلڈکپ کی تاریخ کی سب سے بڑی جیت ہے، جس نے ۲۰۱۴ء میں الہلال کی الجزیرہ پر ۶-۱ سے جیت کو پیچھے چھوڑ دیا۔ گروپ بی میں نئی یورپی چیمپئن پیرس سینٹ جرمین نے دونوں ہاف میں دو گول کر کے کیلیفورنیا کے پاساڈینا میں روز باول میں ۸۰ ہزار سے زیادہ شائقین کے سامنے اٹلیٹکو میڈرڈ میں پر ۰-۴ گول سے کامیابی حاصل کی۔

4 روزہ ٹیسٹ میچوں کو ملی منظوری،

لیکن 3 ٹیمیں ہوں گی مستثنیٰ، نفاذ کے لیے 2027 کا کرنا ہوگا انتظار!

نئی دہلی (ایم این این) کرکٹ کو دلچسپ بنانے کے لیے آئی سی سی لگاتار نئے اصول قائم کر رہا ہے۔ اب خبریں سامنے آرہی ہیں کہ 4 روزہ ٹیسٹ میچوں کو منظوری مل گئی ہے، لیکن اس کا نفاذ رواں ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) کے بعد، یعنی 29-2027 سیزن سے ہوگا۔ ایک میڈیا رپورٹ کے مطابق بین الاقوامی کرکٹ کونسل (آئی سی سی) 29-2027 عالمی ٹیسٹ چیمپئن شپ سیزن میں چھوٹے ممالک کے لیے 4 روزہ ٹیسٹ میچوں کو منظوری دینے کے لیے راضی ہے، لیکن 3 ٹیمیں اس سے مستثنیٰ ہوں گی، یعنی انہیں 5 روزہ ٹیسٹ میچ کھیلنے کی اجازت ہوگی۔ وہ 3 بڑی ٹیمیں ہیں ہندوستان، آسٹریلیا اور انگلینڈ۔ ان تینوں ممالک کی ٹیمیں ایک دوسرے کے خلاف روایتی 5 روزہ ٹیسٹ میچ ہی کھیلیں گے۔ میچوں کی تعداد ایک دن کم کرنے کا فیصلہ ایک بڑی تبدیلی کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔ آئی سی سی کا ماننا ہے کہ اس سے چھوٹے ممالک کو زیادہ سے زیادہ ٹیسٹ میچ اور طویل سیریز کھیلنے میں مدد ملے گی۔ انگریزی روزنامہ 'دی گارجین' کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ "گزشتہ ہفتہ لارڈس میں ہوئے ڈبلیو ٹی سی فائنل مقابلہ کے دوران کچھ اہم گفت وشنید ہوئی۔ تبادلہ خیال میں آئی سی سی چیف جئے شاہ نے 29-2027 ڈبلیو ٹی سی سیزن کے لیے 4 روزہ ٹیسٹ میچ کو اپنی حمایت ظاہر کی ہے۔ اس معاملے میں تبادلہ خیال فائنل کے دوران اس لیے ہوا تاکہ وقت سے اس اصول کو منظوری مل سکے اور اس کے لیے ضابطے بنائے جاسکیں۔ رپورٹ کے مطابق 4 روزہ ٹیسٹ میچ کا ضابطہ نافذ کیے جانے کے بعد بھی انگلینڈ، آسٹریلیا اور ہندوستان کو ایشیز، بارڈر-گواسکر ٹرافی اور اینڈرسن-تندولکر ٹرافی کے لیے 5 روزہ میچوں کی ٹیسٹ سیریز کھیلنے کی اجازت ہوگی۔

دوبارہ موقع ملا تو پاکستان ضرور جاؤں گا: گیری کرسٹن

نئی دہلی (ایم این این) پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق کوچ گیری کرسٹن نے کہا ہے کہ اگر پاکستان میں دوبارہ کام کرنے کا موقع ملا تو ضرور جاؤں گا، میں پاکستان میں کام کرنا چاہوں گا، پلیئرز کے لیے جانا چاہوں گا لیکن مناسب حالات میں جاؤں گا۔ برطانوی میڈیا کو انٹرویو میں جنوبی افریقہ سے تعلق رکھنے والے گیری کرسٹن نے کہا کہ پاکستان ٹیم کے ساتھ میرے چند ماہ کافی مضطرب رہے تھے، مجھے جلد اندازہ ہو گیا تھا کہ میں چیزوں پر زیادہ اثر انداز نہیں رہ پاؤں گا۔ انہوں نے کہا کہ جب مجھے سلیکشن کے معاملات سے علیحدہ کیا گیا تو میرے لیے بطور کوچ مثبت اثر رکھنا مشکل ہو گیا تھا، کرکٹ ٹیم کے معاملات کرکٹ کے لوگوں کو ہی چلانا چاہیے۔ گیری کرسٹن نے کہا کہ جب ٹیم کے معاملات میں باہر کا شور اثر انداز ہوتو ٹیم لیڈرز کے لیے ٹیم کو اپنے حساب سے چلانا مشکل ہو جاتا ہے، میں ایجنڈا کا حصہ نہیں ہوسکتا، میں ٹیم کو کوچ کرنا اور پلیئرز کے ساتھ کام کرنا چاہتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے پاکستانی کرکٹرز سے محبت ہے، یہ کافی اچھے کرکٹرز ہیں، پاکستانی پلیئرز کے ساتھ مختصر وقت گزارا لیکن مجھے ان کا کافی احساس ہے۔ گیری کرسٹن نے کہا کہ دنیا میں کسی دوسری ٹیم سے زیادہ پرفارمنس کا پریشر پاکستانی پلیئرز پر ہوتا ہے، جب پلیئرز پرفارم نہیں کرتے تو ان کے لیے وہ وقت کافی مشکل اور کڑا ہو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تمام پروفیشنل کرکٹرز ہیں، میں پروفیشنل کوچ ہوں، ٹیم کے ماحول میں آپ چیزیں بہتر کرنے کے لیے کام کرتے ہیں، جب ٹیم کے معاملات میں باہر کی مداخلت نہ ہو۔

بی بی ایل ڈرافٹ میں پاکستانی کھلاڑیوں میں بابر اعظم سے بڑا کوئی نام نہیں: ایرون فنچ

نئی دہلی (ایم این این) سابق آسٹریلوی کپتان ایرون فنچ نے کہا ہے کہ بی بی ایل ڈرافٹ میں پاکستانی کھلاڑیوں میں بابر اعظم سے بڑا کوئی نام نہیں۔ ایرون فنچ نے ٹی وی پروگرام میں پاکستانی کھلاڑیوں اور بابر اعظم کے بیٹنگ کی کھل کر تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی کھلاڑیوں میں سب سے بڑا نام بابر اعظم ہے، بابر اعظم اس وقت دنیائے کرکٹ کا بہترین کھلاڑی ہیا یرون فنچ کا کہنا ہے کہ بابر اعظم اس دہائی کا سب سے بڑا کھلاڑی ہے، انہوں نے دنیا میں بہترین پرفارمنس دی ہے، آسٹریلوی فینز کے لیے اچھی بات ہے کہ وہ آسٹریلیا میں بابر اعظم جیسے سپر اسٹار کو کھیلتا دیکھ سکیں گے۔

یوراج، ہربھجن اور رینا جانچ کے دائرے میں، آن لائن جوا معاملے میں ای ڈی نے کی پوچھ تاچھ

نئی دہلی (ایم این این) ٹیم انڈیا کے سابق عظیم کرکٹر یوراج سنگھ، ہربھجن سنگھ اور سریش رینا مشکل میں پھنستے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ (ای ڈی) نے تینوں کھلاڑیوں سے پوچھ تاچھ کی ہے۔ اس کے علاوہ اروشی روتیلا سے بھی پوچھ تاچھ ہوئی۔ چاروں پر آن لائن سٹہ لگانے والی ایپ کے لیے تشہیر کرنے کا الزام ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ای ڈی 1XBET جیسے ممنوعہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمس کی جانچ کر رہا ہے۔ این ڈی ٹی وی پرافٹ کی رپورٹ کے مطابق 1xBet جیسے ممنوعہ پلیٹ فارمس کی تشہیر میں شامل ہونے کے معاملے میں ان چاروں مشہور ہستیوں سمیت کئی دیگر لوگوں سے بھی اس معاملے میں پوچھ تاچھ کی گئی۔ ذرائع نے بتایا کہ یہ پلیٹ فارمس جیسے ممنوعہ ناموں کا استعمال کر رہے تھے جن میں ویب لنک (آن لائن اشیا کے لیے) اور کیو آر کوڈ شامل تھے، جو یوزرس کو غیر قانونی سٹہ بازی پلیٹ فارم پر ری ڈائرکٹ کرتے تھے اور یہ موجودہ قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ ای ڈی نے کہا کہ یہ پلیٹ فارم خود کو مہارت پر مبنی کھیلوں کی میزبانی کرنے والا بتاتے تھے، لیکن انہوں نے ریگڈ الگوریدم کا استعمال کیا جو موجودہ ہندوستانی قوانین کے تحت ایک جوا ہے۔ 1xbet پلیٹ فارم کا ایڈ یوراج سنگھ، ہربھجن سنگھ اور سریش رینا نے بھی کیا ہے۔ جس کے بعد وہ پوچھ تاچھ کے دائرے میں آگئے۔ رپورٹس کے مطابق جب یوراج سنگھ اور سریش رینا سے جڑے لوگوں سے اس خبر پر ردعمل ظاہر کرنے کو کہا گیا تو انہوں نے اس سے انکار کر دیا۔ صرف یہ تین کرکٹر ہی نہیں بلکہ اروشی روتیلا اور سونو سود سمیت بالی ووڈ کے کئی دیگر مشہور اداکار بھی اس پلیٹ فارم سے جڑے ہیں۔ وہیں دوسرے ادارے بھی جانچ کے دائرے میں ہیں۔

راکیش ماریا کی بائیوپک پر کام کرنے کے بعد روہت شیٹی گول مال ۵ پر کام کریں گے

نئی دہلی (ایم این این) جان ابراہم کے ساتھ راکیش ماریا کی سوانحی فلم پر کام کرنے کے بعد روہت شیٹی "گول مال ۵" پر کام کریں گے۔ گول مال ۵ کی شوٹنگ فروری مارچ ۲۰۲۶ء میں شروع ہوسکتی ہے جبکہ فلم ۲۰۲۷ء کے پہلے نصف میں ریلیز کی جاسکتی ہے۔ سنگھم اگین کے ناکام ہونے کے بعد روہت شیٹی اپنی اگلی فلم کی شوٹنگ میں مصروف ہیں جو ممبئی کے سابق پولیس کمشنر راکیش ماریا کی زندگی پر مبنی ہوگی۔ اس فلم میں جان ابراہم مرکزی کردار نبھائیں گے۔ حال ہی میں جاری کی گئی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ راکیش ماریا کی زندگی پر مبنی سوانحی فلم کی شوٹنگ مکمل ہونے کے بعد روہت شیٹی اپنی اگلی فلم گول مال ۵ کی شوٹنگ کی شروعات کریں گے جس میں اجے دیوگن، ارشد وارثی، تشار کپور، شریاس تلپڑے اور کنال کھیمو نظر آئیں گے۔ شوٹنگ کی تفصیلات شیئر کرتے ہوئے پنک ویلا کو ایک ذرائع نے بتایا ہے کہ فی الحال روہت شیٹی راکیش ماریا کی زندگی پر مبنی سوانحی فلم کی شوٹنگ کریں گے جس میں جان ابراہم مرکزی کردار میں نظر آئیں گے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,